اب تو ہو گیا ہر دن عید..

از قلم

شازیہ مصطفی

مکمل ناول

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے کیا خبر تھی کہ یہ حالات بھی میرے ساتھ ہوں گے"_ اس نے اپنی ہرنی جیسی آنکھوں کے اشک اپنے سرمئی آنچل کے کونے میں جذب کیے..

"لیکن علشبہ! تم یہ قدم جو اٹھانے کا سوچ رہی ہو غلط ہے`

اس سے اگر تمہیں نقصان پہنچ گیا"_ سجل کو اپنی یہ معصوم اور بھولی سی سہیلی جان سے بھی زیادہ عزیز تھی اور جب سے وہ تنہا ہوئی تھی وہ اس کا اور خیال رکھنے لگی تھی.

CLASSIC URDU MATERIAL

CamScanner

"تم سے جب ہی تو کہہ رہی ہوں `مجھے بس کچھ عرصے کے لیے یہ ڈرامہ کرنا ہے تاکہ میرے یہ چچا جان مجھے دیکھ کر یہ یقین کرلیں کہ میں نے شادی کرلی ہے". اس نے کلاک پر نگاہ ڈالی پانچ بجنے والے تھے وہ آفس سے سیدھی یہیں آگئی تھی 'بوا کو بھی نہیں بتایا تھا کہ وہ سجل کی طرف جائے گی.

"تم نے بات کی معیز سے؟" قدرے توقف سے علشبہ سے پوچھا.

"معیز بھائی سے میں نے آفس میں بات کرنا مناسب نہیں سمجھی 'اس لیے پلیز تم ان سے ذکر کردینا". وہ اپنا شولڈر بیگ اٹھا کر کھڑی ہوئی 'سرمئی کاٹن کے نفیس سے دھاگوں اور شیشوں کے کڑھائی والے سوٹ میں وہ خاصی دلکش لگ رہی تھی.

"ارے وہ آتے ہی ہوں گے تم خود بات کرلینا"_

"سجل! میں رک جاتی 'بوا فکر مند ہو رہی ہوں گی اس لیے جلدی جانا ہے"_ وہ اس کے رخسار پر پیار کرکے تیزی سے نکل گئی 'اسی وقت معیز کی اینٹری ہوئی وہ اپنی بائیک کھڑی کر رہا تھا.

ارے علشبہ! رکیے تو"_

"معیز بھائی میں جلدی میں ہوں پھر رکوں گی.

وہ اپنی بلیک گاڑی میں بیٹھ چکی تھی 'مگر ذہن اتنا بوجھل اور منتشر ہو رہا تھا کہ آفس تک میں دل نہیں لگا تھا' وہ تو معیز نے ہی آج کا سارا کام سنبھالا ورنہ وہ تو اکیلی ہی ہو جاتی 'معیز کو بھی گزشتہ سال ہی ڈیڈی سے کہہ کر اس نے اپنے آفس میں جاب دلوائی تھی_ معیز اس کی عزیز سہیلی کا شوہر تھا. پھر علشبہ کا زیادہ تر وقت یہیں گزرتا تھا 'مگر چند ماہ پہلے ڈیڈی اسے ایک ایکسیڈینٹ میں اسے تنہا چھوڑ گئے تھے. ماں تو دنیا میں لانے کے بعد پہلے ہی چلی گئی تھی پھر ایسے میں ڈیڈی نے بوا کو رکھا تھا' بوا ایک مجبور اور ضرورت مند خاتون تھیں 'ان کا کوئی والی وارث بھی نہ تھا 'اس طرح چھوٹی سی علشبہ ان کی گود میں ہی پروان چڑھی تھی اور اب سب کچھ اس کی وہی تھیں_

ڈیڈی کو گئے اس دنیا سے زیادہ عرصہ ہی کب گزرا تھا 'اس کے چچا انیس احمد اپنی فیملی اور اکلوتے بیٹے کے ساتھ پاکستان آ رہے تھے 'اسے اتنا تو اندازہ تھا ان کا مقصد کچھ خاص ہی

Do not copy or distribute without permission of the author

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL
CamScanner

ہے'جب ڈیڈی زندہ تھے ان کی موجودگی میں نہ آئے تو اب یہ محبت نے کیسے جوش مارا تھا_

علشبہ اسی دن سے ہی محتاط ہو گئی تھی اسی لیے وہ عارضی پیپر میرج چاہ رہی تھی تاکہ اس کے چچا اسے تنہا نہ سمجھیں اور نہ ہی وہ اپنے داؤ پیچ چلائیں_ چند ماہ میں علشبہ نے خود کو کافی سنبھالا بھی تھا_

اگر بوا نہ ہوتیں تو وہ ضرور بکھر جاتی_

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

....

"نہیں! میں نہیں"_اس نے تو صاف انکار کر دیا_

"یار سفوان! تو بس ایک نظر دیکھ لے لڑکی ہے خوبصورت"_ معیز اسے کسی نہ کسی طرح قابو کر کے علشبہ سے نکاح کے لیے راضی کرنا چاہتا تھا_

"اماں کا تجھے پتا ہے نا'وہ تو صدمے سے بیہوش ہو جائیں گی کہ میں نے نکاح کر لیا ہے"_

"آنٹی کو ہم بتا کر ہی یہ قدم اٹھائیں گے'یار سفوان! وہ لڑکی تنہا اور میں نہیں چاہتا کہ وہ غلط ہاتھوں میں چلی جائے'میں نے اسے بہن کہا ہے اور ایک بھائی کا فرض نبھانا چاہتا ہوں"_ معیز نے لہجے میں افسردگی سمو کے اسے دیکھا'جو گہری سوچ میں غرق گرے قمیض شلوار میں ملبوس لمبا چوڑا توانا لگ رہا تھا'پھر مردانگی اور وجاہت میں بھی نمایاں ہی ہوتا تھا_

"تجھے میں ہی نظر آیا ہوں"_ وہ کھڑا ہونے لگا تاکہ جلد از جلد یہاں سے نکلے اور اس بحث سے چھٹکارا ملے مگر معیز نے اسے دبوچ کے بٹھا لیا_

"یار معیز! تو پاگل تو نہیں ہو گیا ہے'رحم کر اماں پہلے ہی میرے شہر میں رہنے پر ناراض ہوتی ہیں'اب میں یہ معرکہ بھی کر لوں تو پھر چاہے وہ مجھے گھر میں ہی گھسنے نہ دیں"_ وہ اماں سے ڈرتا بھی تھا کیونکہ ابا کی موت کے بعد سے وہ کچھ اور زیادہ ہی حساس ہو گئی تھیں' بڑے بیٹے زیشان کی شادی تو انہوں نے اپنی بھانجی سے کر دی تھی لیکن سفوان نے پڑھ

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

لکھ کر ایک اچھی جاب بھی حاصل کر لی تھی' اس لیے بھی اماں اس کی وجہ سے ڈرتی رہتی تھیں کہ وہ شہر میں شادی نہ کر لے_

"جی تو سفوان بھائی! مانے یا نہیں؟" سجل کچھ دیر پہلے ان دونوں کے لیے لوازمات سے بھری ٹرے لے کے آئی تھی' اب چائے لے آئی اور سینٹر ٹیبل پر ٹرے رکھی' سفوان مودب بن کر بیٹھ گیا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ نہیں مان رہا ہے"_ معیز نے لاچاری سے کہا..

"پلیز سفوان بھائی! اتنے مان سے میں نے آپ سے کہا تھا صرف آپ کو پیپر میرج ہی تو کرنی ہے' علشبہ کے چچا جان جب یہاں سے چلے جائیں گے تو آپ بھی چلے جائیے گا"_

"بھابھی! یہ اتنی آسان بات تو نہیں ہے اور پھر یہ معیز تو کہہ رہا ہے کہ میں......" وہ بولتے بولتے جھجکا' کن اکھیوں سے معیز کو گھورا_

"سجل! میں اس سے کہہ رہا ہوں کہ یہ نکاح کوئی پیپر میرج والا نہیں ہو گا' بلکہ اصل کرنا ہو گا' کیونکہ علشبہ کے لیے سفوان سے اچھا کوئی اور نہیں ہو سکتا"_

"لیکن وہ علشبہ...." سجل جھٹ گویا ہوئی_

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسے چھوڑو' وہ میں سنبھال لوں گا پھر علشبہ کو ایک نہ ایک دن شادی کرنی ہی ہو گی نا' ہمارا سفوان پڑھا لکھا' ہینڈسم اور اچھی جاب پر فائز ہے' پھر اس کی خوبصورتی پر تو گاؤں کی ساری لڑکیاں مرتی ہیں"_ معیز نے آخری بات شرارت سے ہی کہی..

"یار! کیا بکواس ہے؟" وہ جھینپ گیا...

CamScanner

"سفوان بھائی ! رشتہ پکا ہے بلکہ ڈن ہے 'آپ ایک لفظ نہیں بولیں گے 'میں نے علشبہ کو بلایا ہے 'اسے دیکھ لیجیے گا ایک نظر "_ وہ یہ کہہ کر چلی گئی.. سفوان آگے سے کچھ بولا ہی نہیں... بس معیز کو دانت پیس کر دیکھنے لگا..

"سن تھوڑا گنوار پن کا ڈرامہ بھی کرنا ہے "_

"یہ میں بلکل نہیں کروں گا "_ وہ تنگ گیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بنومت 'جو میں کہہ رہا ہوں اس پر عمل کرنا ہے اور بلکہ ساری باتوں پر عمل کرنا ہے "_

رات کو پھر علشبہ کو سجل نے بلا لیا تھا 'سفوان اور اسے ڈائریکٹ نہیں ملوایا تھا 'سفوان کو معیز نے علشبہ کو دوسرے کمرے کی کھڑکی سے دکھا دیا تھا 'سفوان اس سرخ و سپید ملکوتی حسن والی علشبہ کو ایک ٹک دیکھے ہی گیا_

CamScanner

"آں.....ہم......لگتا ہے دل پر اٹیک کر گئی ہے"_ معیز کی معنی خیز سرگوشی ہوئی' وہ جھینپ کے ہٹ گیا' بلکہ معیز کے ایک مکہ جڑ بھی دیا_

"یار! دیکھ لے میں کیسے...." وہ پھر روہانسا ہوا..

"سب ہو جائے گا' بس خود میں اعتماد لاؤ یہ لڑکی تمہاری"_ معیز کو اس کی حالت پر ہنسی آ رہی تھی' اسفوان اندر ہی اندر کھول رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

....

معیز نے علشبہ کو بتا دیا تھا کہ ایک شخص کا انتظام ہو گیا ہے اور پھر اس نے گاؤں کے کسی ان پڑھ شخص کا کہا تھا تاکہ بعد میں وہ اس کو کچھ رقم دے دلا کر چھٹکارا حاصل کر لے گی' وہ آفس سے آنے کے بعد فریش ہو کے فان کلر کے شلوار دوپٹے پر اورنج نفیس سی کڑھائی والی شرٹ میں اپنے شولڈر کٹ بالوں کو لپیٹ کے اونچا کر کے کیچر لگائے ہوئی تھی' میک

CamScanner

اپ وغیرہ وہ کرتی نہ تھی 'صاف شفاف گورے ہاتھ پاؤں اکثر سامنے والے کو متاثر ضرور کرتے تھے 'اپنے جدید سٹائلش ڈیکوریٹڈ ڈرائینگ روم میں وہ سبک خرامی سے چلتی اندر آئی تھی 'معیز نے اور سفوان نے علشبہ کو سلام کیا وہ سامنے کے بڑے صوفے پر بیٹھ گئی_

"علشبہ !آپ اس کا انٹرویو خود لے لیں ویسے یہ میرے بھروسے کا بندہ ہے "_ معیز سنجیدہ سے لہجے میں بولتا سفوان کی سمت اشارہ کرنے لگا 'جو گولڈن سلک کے کرتے اس پر چیک کالا چہ 'بڑی بڑی لمبی مونچھیں بالوں میں منوں کے حساب سے تیل ڈالے داہنے ہاتھ میں دو سٹیل کے کڑے ' گلے میں بلیک ڈوری میں چاندی کا بڑا سا تعویز 'کرتے کے اوپری بٹن کھلے ہونے کی وجہ سے سینے کے کالے بال بھی نظر آرہے تھے 'داہنی آنکھ کی سائیڈ پر بڑا سا مسہ بھی تھا 'بیٹھا تھا..

"آپ ڈریں مت جی میں چنگا آدمی ہوں "_ سفوان اس کی الجھتی ہوئی نگاہوں کا مفہوم جان گیا 'تو وہ بولے بغیر نہ رہ سکا..

"معیز بھائی !آپ کا بہت بہت شکریہ "_ علشبہ جیسے کچھ مطمئن سی ہو گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

CamScanner

"تمہیں میں نے بہن کہا ہے 'تم بلکل فکر نہ کرو میں تمہارے ساتھ ہوں"_

"اب تو میں بھی ہوں جی سدا کے لیے"_ سفوان کی جوشیلی آواز نے اسے چونکا دیا 'علشبہ جھینپ گئی جبکہ معیز کو ہنسی آنے لگی 'جو اس نے ضبط کی کیونکہ اصل بات سی علشبہ ناواقف ہی تھی..

www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ ہماری ماسی جو کام کرنے آتی ہے 'اس کا بھانجا ہے 'گاؤں میں رہتا ہے روزگار کے لیے آیا ہے"_

CLASSIC URDU MATERIAL

"ارے باؤ! تسی جاؤ یہاں سے میں اپنا پتہ سب بتادوں گا"_ سفوان کو وہ الجھتی پریشان ہوتی علشبہ پہلی ہی نگاہ میں دل میں اترتی لگی 'پھر اس کے ملیح چہرے کی معصومیت 'ہرنی جیسی آنکھوں کی بیقراری وہ سب جان گیا تھا کہ وہ کتنی پریشان ہے..

CamScanner

معیز اجازت لے کر چلا گیا تھا' بوا اس کے لیے چائے وغیرہ اندر لے آئیں تھیں.. علشبہ کو جانے کیوں اس گنوار شخص کی ذہانت سے بھرپور سرمئی آنکھیں جھجک میں بھی مبتلا کر رہی تھیں' سفوان خاصا بے تکلفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لوازمات سے انصاف کر رہا تھا' وہ پھر حیرانگی سے دیکھ رہی تھی...

"نام کیا ہے آپ کا؟" ساری خوداعتمادی اپنے اندر سمو کے اسے مخاطب کیا_

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"میرا نام سفوان ہے مگر اماں سفی پیار میں کہتی ہیں' تسی بھی کہہ لینا".. وہ ذرا شرما کے گویا ہوا اور پھر قہقہہ لگانے لگا..

CamScanner

"کچھ پڑھا لکھا بھی ہے ؟"علشبہ کو اس کے اتنا بولنے پر ناگواری محسوس ہوئی..

"بہت کچھ پڑھا ہے 'مگر جی مجھے ہمیشہ انگریجی کا آئی لو یو بہت پسند ہے"_

"میں پوچھ رہی ہوں کتنا پڑھا ہے؟"وہ سلگ گئی..

"اخبار پڑھ لیتا ہوں ہجے لگا کے اور ہاں سوچ رہا ہوں یہاں شہر میں رہ کے انگریجی بھی سیکھوں گا"..وہ چائے سڑک سڑک کر پینے لگا.علشبہ کو اس کا انداز گراں گزرنے لگا_

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"آپ کو معیز بھائی نے بتا تو دیا ہے نا کہ میں نے آپ کو کس کام کے لیے دکھا ہے"_وہ بولتے بولتے جھجکی...

CamScanner

"جی معیز باؤ نے ہمیں سب بتادیا ہے'میں نے آپ سے بیاہ کرنا ہے پھر آپ میرے ساتھ گاؤں چلو گی نا"_

"تم سے جتنی بات میں کروں نا اتنا جواب دو"... وہ تنک گئی.. سفوان نے اس کے تیکھے ہونے پر بغور دیکھا'جو اس سے نگاہ بھی نہیں ملا رہی تھی مگر نجانے کیوں یہ محتاط لڑکی ایسی حواسوں پر چھا رہی تھی کہ وہ بہک رہا تھا'سوچ لیا تھا ساری زندگی کے لیے ناتا جوڑنا ہے' اماں کو تو قائل کر ہی لیا ہے سامنے لے جا کے اور کر لے گا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"صرف تمہیں چند ماہ کے لیے یہ ڈرامہ کرنا ہے'میں تمہیں اس کام کے لیے ایک لاکھ روپے انعام دوں گی"... فوراً اس نے حقیقت بھی بتادی...

CamScanner

"دیکھیے جی! پیسوں کی تو بات ہی نہ کریں' اگر تساڈی پریشانی دا حل نکل سکدا ہے تو میں بغیر پیسوں کے لیے بھی تیار ہوں".. سفوان نے بھی صاف بات کی اور پھر جب دل سے کسی کو اپنا مان لیا تو اس سے حساب کتاب نہیں رکھے جاتے...

"پیسے میں تمہیں پھر بھی دوں گی" "ابھی تو تم جاؤ کل شام کو اسی وقت آ جانا اور ہاں یہ لباس نہ ہو"...اس نے اس کے حلیے کی طرف توجہ مبزول کروائی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"جی! آپ فکر ہی نہ کرو"..وہ جھٹ کھڑا ہوا' پرفیوم کی بھینی بھینی مسحور کن مہک علشبہ کے نتھنوں سے ٹکرائی تو چونک کر اسے دیکھا جانے کیوں وہ پراسرار لگ رہا تھا' پھر وہ چلا گیا تھا مگر علشبہ کو سوچوں کے حوالے کر گیا تھا...

....

CamScanner

"اب تو تجھے کوئی پریشانی نہیں ہے نا'آنٹی سے بھی بات کرلی ہے"..معیز مطمئن ہوگیا تھا' سفوان کی مکمل رضامندی سے کہ وہ اس رشتے کو دل سے قبول کررہا تھا...

"سوچ لے اگراس نے مجھ سے ڈائیورس کی بات کی تو میں بلکل نہیں دوں گا'کیونکہ میں ڈرامہ نہیں حقیقت میں اس سے شادی کررہا ہوں"سفوان اسے اپنے ارادوں سے آگاہی دے چکا تھا'پھران کے خاندان میں آج تک کسی کو بھی ڈائیورس نہیں ہوئی تھی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بعد میں سنبھال لوں گاعلشبہ کو"..وہ اسے تسلی دینے لگا_

"معیز!ایک بار پھر سوچ لے'اگراس نے مجھ سے مطالبہ کیاتواچھا نہیں ہوگا'کیونکہ اماں سے میں دوبارہ جھوٹ پر جھوٹ نہیں بولوں گا"..وہ تیار ہونے کے بعد ڈریسنگ ٹیبل کے آئینے میں اپنا تفصیلی جائزہ لینے لگا'اس کا قیام معیز کے گھر میں ہی تھا پھر آج تو اس کا نکاح بھی تھا...

CamScanner

"اچھا یار! تو کیوں فکر کرتا ہے' چل نکل میں پہنچ رہا ہوں قاضی کو لے کر' سجل پہلے ہی وہاں پہنچ چکی ہے"...

سفوان اپنی باقی تیاری مکمل کر کے جانے کے لیے نکل گیا تھا' تقریباً ایک گھنٹے بعد وہ اور معیز بمعہ قاضی کے علشبہ کے بنگلے میں موجود تھے' علشبہ سادہ سے کاٹن کے پرنٹڈ کپڑوں میں سر پہ دوپٹہ رکھے بیٹھی تھی' بوا نے بڑے غور سے سفوان کا جائزہ لیا تھا' جانے کیوں سفوان کا ایسا روپ دیکھ کر انھیں غصہ ہی آیا' کہاں ان کی نرم و نازک سی چاند کا ٹکڑا علشبہ جو اپنے نام کی طرح ہی تھی....

"لڑکی تجھے عقل تھی' یہی گنوار ہی ملا تھا"... بوا نے ناگواری سے سرگوشی میں علشبہ کے کان میں کہا وہ پہلو بدل کر رہ گئی...

"بوا پلیز! آہستہ تو بولیں"..اس نے ٹوک دیا..

CamScanner

بوا کڑوا سامنہ بنا کے مسلسل سفوان کو ہی گھور رہی تھیں 'جو کبھی اپنی تلوار معرکہ مونچھوں پر ہاتھ پھیرتا تو کبھی اپنے تیل میں چپڑے بالوں میں 'وہ تنقیدی نگاہیں اس پر لگائے ہوئے تھیں...

چند ہی لمحوں میں دونوں کا نکاح بھی ہو گیا 'علشبہ کی آنکھ سے نکلے آنسوں کسی سے چھپے نہ رہ سکے تھے 'آج وہ اتنی مجبور و بے بس ہو گئی تھی کہ اسے ایک محافظ کی ضرورت پڑھ گئی اور کیا گارنٹی تھی کہ یہ شخص بھی مخلص ہو 'جب ہی تو اس نے ایک گاؤں کے سیدھے سادھے ان پڑھ کا انتخاب کیا تھا کہ بعد میں وی ڈائیوس دینے میں مسئلہ نہ کرے اور پھر وہ جو کہے گی اس ہر عمل بھی کرے گا.

یہ سب معیز اور سجل کی بدولت ہی ممکن ہو سکا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"اے لڑکے کیانام ہے تمہارا؟" نواکب سے اسے اپنی عقابی نگاہوں کی ذد میں لیے ہوئے تھیں 'ان سے برداشت نہ ہواتو سفوان سے پوچھ گچھ کرنے کے لیے چلی آئی تھیں...

علشبہ اور سجل اندر چلی گئی تھیں کیونکہ علشبہ مسلسل رو بھی رہی تھی..

"جی میرا نام سفوان ہے" وہ کچھ گڑ بڑایا..

"دیکھ لڑکے 'اگر تو نے میری بچی کے ساتھ کچھ اُلٹا سیدھا کرنے کی کوشش کی ناں تو تجھے میں چھوڑوں گی نہیں"...

وہ ذرا اکڑ کر اسے دھمکی دینے لگیں.. معیز ہونٹوں پر اپنے داہنے ہاتھ کی مٹھی لگا کے ہنسی روکے بیٹھا تھا...

CamScanner

"بوا! آپ اس سے بے فکر ہو جائیں اپنا سفوان سمجھدار ہے"

"دیکھو معیز بیٹا! تم ہمارے دیکھے بھالے ہو اور پھر غیر پر اعتبار مشکل سے آتا ہے"..

"لیکن بوا! آپ یہ بھی تو دیکھیے علشبہ کے چچا وہ تو اس کے سگے ہیں اعلشبہ کو ان پہ اعتبار نہیں ہے 'پھر آپ سفوان کو تو ایسا نہ کہیں پھر سفوان کی میں گارنٹی دیتا ہوں 'یہ آخری دم تک علشبہ کا ساتھ نبھائے گا 'کیوں سفوان ؟"جھٹ تائید چاہی...

"جی جی بلکل "وہ بوا کے کڑے تیوروں سے پہلے ہی سٹپٹا گیا تھا..

"میری بچی کو تنہا نہیں سمجھنا"..

CamScanner

"اب میں ساتھ ہوں آپ فکر نہ کریں" سفوان نے یکدم ہی اپنی گمبھیر آواز میں یقین دلایا' بوا نے چونک کر اس کے اپنائیت سے بھرپور لہجے پر دیکھا..

رات کو بوا نے اچھا خاصا ڈنر کا انتظام کر لیا تھا' اصول کے مطابق اب سفوان کو یہیں رہنا تھا' کیونکہ علشبہ اس کو سب کچھ سمجھانا چاہ رہی تھی...

"او سن!.......ذرا احتیاط سے کبھی تیری جزباتی روح بہک جائے" معیز نے معنی خیزی سے کہا تو سفوان سر کھجانے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"یہ جزباتی روح میری بہک تو سکتی ہے مگر اپنے وقت پر"..

"جیسا علشبہ کہے ویسا کرنا ہے اور ہاں اس کے چچا کو تم نے تاثر یہی دینا ہے کہ تم سے شادی علشبہ نے اپنی پسند سے ہی کی ہے".. وہ جاتے جاتے بھی اسے ہدایتیں دے رہا تھا' وہ سب بغور سن رہا تھا...

CamScanner

سفوان سے ابھی تک علشبہ نے کوئی بات نہ کی تھی 'اسے کمرہ بھی بوا نے ہی بتایا تھا' ضرورت کی ہر چیز وہاں موجود تھی 'مگر جسے ہونا چاہیے تھا وہ نہیں تھی 'نئی جگہ اور نیا رشتہ بندھنے کے بعد تو اس کے احساسات ہی بدل گئے تھے 'وہ اپنے اس ان ہونے پن پر حیران بھی تھا 'علشبہ پر اسے ترس بھی آرہا تھا کہ ایک اکیلی لڑکی کا رہنا کتنا مشکل ہے اس معاشرے میں 'مگر اس نے سوچ لیا تھا علشبہ کو اپنے پاکیزہ جذبوں سے جیت لے گا... یہ اس نے مصمم ارادہ کر لیا تھا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

....

''کیا اس نے اس اجنبی پر اعتماد کر کے ٹھیک کیا ہے 'آج وہ اس کا قانونی اور شرعی لحاظ سے حقدار بھی ہے 'کیا وہ بدایمانی نہیں کر سکتا 'کیا اس کے دل میں چور نہیں آئے گا؟ کیا وہ اتنا اجلا ہو گا سوچوں کا کہ اسے اگنور کر دے گا؟ مگر اس کی سرمئی ذہانت سے بھرپور آنکھوں

میں 'میں زیادہ دیر تک دیکھ نہیں پاتی ہوں' پزل سی ہو کہ نگاہ چرا لیتی ہوں 'کیا اس شخص کی شخصیت ایسی ہے حالانکہ ان پڑھ گنوار ہی ہے مگر اتنا جاذبِ نظر ہے کہ.... "وہ چونک گئی.

پوری رات اسے لا متناہی سوچوں نے سونے نہ دیا تھا' بے کل سی رہی تھی 'ڈیڈی کی یاد شدت سے آ رہی تھی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بیٹا! کچھ کھالو" بوا نے اس کے الجھے بکھرے بال سمیٹے 'وہ لاؤنج میں آ گئی تھی اخبار پڑھنے کے ارادے سے..

"بوا! اخبار کدھر ہے؟" ان سے پوچھا...

"ابھی تو یہیں پڑا تھا" وہ خود حیران تھیں کہ چوکیدار اندر دے کر گیا تھا' انھوں نے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا تھا...

CamScanner

"شبانہ !ارے او شبانہ "بوا نے ملازمہ کو آواز دی..

"جی بوا!" وہ کچن سے برآمد ہوئی

"اخبار کدھر گیا؟"

"چھوڑیں بوا اخبار کو آپ ذرا سفوان صاحب کو بلایئے بلکہ ناشتہ لگوایئے' ہم ساتھ کریں گے"..وہ اکتا گئی تھی..

بوا نے شبانہ سے سفوان کو بلانے کا کہا اور پھر وہ ناشتہ لگوانے لگیں 'علشبہ اپنے دکھتے سر کے ساتھ کل والے ملگجے سے کپڑوں میں تھی..چیئر کھسکا کر وہ بیٹھ گئی..اتنے میں سفوان اپنے مخصوص لباس میں چلا آیا..اس نے کوفت سے آنکھیں بند کر لی تھیں...

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں تو جی سویرے کا اٹھ گیا تھا' کیونکہ ریشماں اور میں ساتھ ہی اٹھتے تھے"_ سفوان اپنی شوخ سی آواز میں بولتا چیئر کھسکا کے اس کے سامنے والی چیئر پہ بیٹھا تھا..

"ریشماں......."علشبہ چونک گئی...

"جی ریشماں بڑی سوہنی ہے' مجھ سے تو بہت ہی پیار کرتی ہے"..اس نے جیم لگا توس اٹھایا اور گنوارپن سے کھانے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں بھی بہت کرتا ہوں اس سے پیار' پورے گاؤں میں اپنی محبت مشہور ہے"...

"پلیز اسٹاپ اِٹ!"اس نے دبی دبی آواز میں اسے ڈانٹا..

CamScanner

"دیکھیے ! میں آپ کی ڈانٹ میں بلکل نہیں آؤں گا' اگر آپ نے مجھ پر روکا ٹوکی کرنی ہے تو میں تو چلا رب راکھا"....

لمحوں میں وہ منہ بناتا اٹھا تو علشبہ تو حواس باختہ ہو گئی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارے میرے ڈانٹنے کا مقصد بس یہ ہے کہ گھر میں ملازم ہیں' ان کا خیال کریں پھر میں چاہتی ہوں کہ جو میں آپ کو بتاؤں اس پر عمل کریں کیونکہ کل رات کی فلائیٹ سے میرے چچا جان آنے والے ہیں"... جھٹ وہ نرم سے لہجے میں بولی تاکہ اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے.. سفوان اپنی مسکراہٹ کو نچلے ہونٹ میں دبا کر روک چکا تھا...

CamScanner

"میں بھی اپنی اور ریشماں کی بات بتا کے رہوں گا' پھر ہی آپ کی بات پہ عمل کروں گا"... وہ بھی اڑ گیا...

"ٹھیک ہے بتا دیجئے"...

"ہاں تو ریشماں اور میں صبح سویرے تڑکے کھیتوں میں نکل جاتے تھے' اماں اور میری بھرجائی تو بہت ہی خفا ہوتیں تھیں"..وہ علشبہ کی ناگواری بھی دیکھ رہا تھا مگر وہ نان سٹاپ شروع ہو گیا تھا..

"ریشماں کی بڑی بڑی آنکھیں ہیں' سفید چٹا رنگ اس کی پازیب کی جھنکار تو ہمارے پنڈ میں مشہور ہے.. میرے ساتھ جہاں سے گزرتی ہے سب شوق سے دیکھتے ہیں"...

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"یااللہ! میں کہاں پھنس گئی ہوں"... علشبہ نے اپنا دُکھتا سر ہاتھوں سے دبایا...

"وہ جو ریشماں اور میں ایک ہی نہر میں نہاتے ہیں وہ مجھے دیکھتی ہے میں اسے......"

"کیا بے ہودگی ہے آپ بند کریں اپنا یہ ریشماں نامہ..." وہ تو دھاڑی اسفوان کو بریک لگ گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"شرم نہیں آرہی آپ کو کیا بولے جارہے ہیں اور کس کے بارے میں" وہ چیئر کھسکا کے کھڑی ہوئی..

"دیکھیئے جی! میری گائے کا نام ریشماں ہے میں تو بولوں گا"

کیا؟ گائے کا نام..... علشبہ تو چکرا کے رہ گئی وہ تو کچھ اور ہی سمجھی تھی...

CamScanner

"آپ کیا سمجھی تھیں؟" سفوان کو ہنسی آرہی تھی' وہ سمجھ بھی رہا تھا کہ وہ کیوں چیخی تھی..

"آپ کا سر.." وہ چڑ گئی...

"ناشتہ کرلیں پھر آپ کو میرے ساتھ شاپنگ پر چلنا ہوگا" یہ کہہ کہ وہ اندر کی طرف بڑھ چکی تھی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

....

سفوان کو اس نے شاپنگ کروائی' پورا دن اس کے ساتھ ہی صرف ہوا تھا' شام تک دونوں کی واپسی ہوئی تھی. دونوں ہال کمرے میں بیٹھے تھے..

"بیٹا! کچھ کھانے کے لیے لاؤں؟" بوا کو فوراً اس کی فکر ہونے لگتی تھی..

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"ان سے پوچھ لیں یہ کچھ کھانا چاہیں تو...."

"نہیں جی 'بہت کچھ باہر کھالیا ہے ذرا آرام کروں گا"_ سفوان اپنا لاچہ سنبھالتا کھڑا ہوا' اتنا مشکل لگ رہا تھا یہ جو کروں والا حلیہ اپنانا بھی اوپر سے لمبی مونچھیں جو اسے کھانے میں دقت دیتی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سنیئے سفوان صاحب! مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے"..

"دیکھیئے جی! جو کچھ کہنا ہے کمرے میں آجایئے"..وہ انگڑائی لینے لگا...

"سنو! اپنی اوقات میں رہو زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے"..علشبہ کو اس کا یہ حکم دینا آگ ہی لگا گیا..سفوان نے اپنی گہرے سرمئی آنکھیں اس پر گاڑیں تو وہ منہ پھیر کر رہ گئی....

CamScanner

"دیکھیئے جی! میری بھی عزت ہے آپ کو جو کچھ بھی حکم دینا ہے یاڈانٹ ڈپٹ کرنی ہے تو سب کے سامنے نہیں اندر کمرے میں ورنہ پھر میں چلا"...وہ پھر اکڑنے لگا...

"بیٹا! یہ بات توٹھیک ہی کہہ رہا ہے"ب

"وہ میں نے نقلی لگایا تھامعیز باؤ کے کہنے پر"..وہ بات کو اسی طرح سنبھال سکتا تھا..

"اچھا اچھاٹھیک ہے"..وہ جیسے سمجھ گئی تھی..

"آپ اگر آج ہی سے اپنا گیٹ اپ چینج کر لیں"..

"جی میں کر لوں گا اور کوئی حکم شکم؟"وہ ترنگ میں آگیا..

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"ایک ضروری بات اپنی زبان میں تبدیلی لائیے تھوڑے الفاظ کو بنا کر بولیئے"...

"جی میں سمجھ گیا تاکہ میں ان پڑھ نہ لگوں"..وہ خوش ہو کے بولا..

"بلکل درست"...وہ ہلکی سی مسکرائی..

"کل آپ کو میرے ساتھ ایئر پورٹ چلنا ہو گا اور میرے چچا جان کو تاثر یہی دیجئے گا کہ ہماری...."بولتے بولتے جھجک کے رک گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا ہماری...؟"سوالیہ نگاہ ڈالی...

"ہماری لو میرج ہے"..

CamScanner

"اوہ......چنگا جی میں سمجھ گیا' مجھے کچھ فلموں والی ایکٹنگ بھی کرنی ہو گی ایسی نا......"

فوراً گھڑا ہوا اور علشبہ کا ہاتھ پکڑ لیا وہ تو گڑ بڑا گئی' کسی غیر مرد کے اس طرح چھونے پر تو اس کے پسینے چھوٹ گئے' مگر یہ بھی ڈرامے کا حصہ تھا...

"اب آپ آرام کریں' کھانا آپ کے کمرے میں بھجوا دیا جائے گا' میں ذرا معیز بھائی کی طرف جا رہی ہوں"...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس بتانا ضروری سمجھا....

"میرا اسلام کہیے گا معیز باؤ کو".. سفوان نے جھٹ کہا.. وہ مسکراتی ہوئی چلی گئی.. اس کے جانے کے بعد سفوان نے اپنا موبائل نکالا اور معیز کو کال ملائی...

"او سن.....وہ تیرے گھر آ رہی ہے ہوشیار رہنا" معیز کو اطلاع کر دی تھی... پھر ادھر اُدھر کی باتیں کی اور آف کر دیا' سب سے پہلے اس نے ہاتھ لیا' مونچھوں کو اتارا اور رایزی

CamScanner

ساہو کُرتا شلوار جو آج خرید اتھا اسے نکالا اور پہن لیا.. لیٹنے لگا تو اماں کا خیال آیا' اتنے دنوں سے ان سے ملنے بھی نہیں گیا تھا' پھر اپنے نکاح کی خوشخبر تو اس نے دے ہی دی تھی' وہ آنا چاہ رہی تھیں کتنی مشکل سے روکا تھا اُس نے انھیں...

"اماں! ایک دن آپ کی بہو کو لے کے آپ کے پاس آؤں گا' بس تھوڑا اس پر اپنا جادو چلا لوں' تو ہی ممکن ہے"... خود ہی سوچتے ہوئے مسکرا دیا تھا_ ہاتھ لینے کے بعد وہ فریش ہو گیا تھا' پھر وہ گیٹ اپ اتارا تو اپنی اصلی حالت دیکھ کر وہ خود حیران تھا کہ بالکل پہچانا ہی نہیں جا رہا تھا"

....

دوسرے دن وہ ائیر پورٹ جانے کے لیے تیار کھڑی تھی' فان کلر کا قمیض دوپٹہ اس پر شاکنگ پنک ایمبرائیڈری کی شرٹ' ہاتھوں میں بھری بھری چوڑیاں' میک اپ بھی کیا

CamScanner

تھا تا کہ وہ شادی شدہ تو لگے 'بوا نے تو جھٹ اس کی نظر ہی اُتار لی' وہ کب سے سفوان کا انتظار کر رہی تھی 'مگر وہ ابھی تک کمرے سے نہیں نکلا تھا....

"شبانہ! پتہ کرو تمہارے صاحب ابھی تک کمرے سے کیوں نہیں نکلے"..وہ کوفت میں مبتلا گویا ہوئی...

"میں نکل چکا ہوں"..بھاری گھمبیر آواز پر وہ چونک گئی..سفوان بلیک پینٹ پر آف وائٹ شرٹ پر نفاست سے سنورے بال 'گھنی مونچھیں جو پہلے جیسی نہ تھیں ذہانت سے چمکتی سرمئی آنکھوں سے اُسے دیکھ رہا تھا...

"کیا ہوا کیا میں اب بھی ٹھیک نہیں لگ رہا ہوں؟"لب و لہجہ تک بدلا ہوا تھا'علشبہ تو سکتے میں تھی'ایک دن میں ہی اس نے ایسا خود کو بدلا 'اس کی بصارت یقین نہیں کر پا رہی تھی' ایک ٹک اسے دیکھے ہی جا رہی تھی...

CamScanner

"میرے ضمخیال میں آپ کے چچا جان کی فلائیٹ آنے میں شاید ایک گھنٹے سے بھی کم وقت ہے" اپنا بایاں ہاتھ آگے کیا جس میں ریسٹ واچ بندھی تھی...

"جی! جی چلیئے"... وہ گڑبڑا ہی گئی بیگ شانے پر ڈالا' مگر ایک الجھن کا شکار ہو گئی کہ سفوان تو کہیں سے بھی ان پڑھ گنوار نہیں لگ رہا تھا' کہیں اس کے ساتھ کوئی دھوکا تو نہیں ہو رہا' ڈرائیونگ سیٹ پر وہ بیٹھ چکی تھی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سنیئے! باہر نکلیئے آپ"... سفوان نے سنجیدہ سے لہجے میں اسے حکم ہی دیا...وہ حیرانگی سے خالی خالی نگاہوں سے اس کا بارعب چہرہ دیکھنے لگی....

"کس لیے؟"

"ڈرائیو میں کروں گا"..دوسرا دھماکہ یہ کیا...

CamScanner

"واٹ...... تم؟" اسے جیسے اس کی یہ بات مذاق ہی لگی...

"میں نے گاڑی چلانی بھی سیکھ لی ہے معیز باؤ سے' وہ میں نے سوچا کہ یہ بھی تو کام کرنا ہی ہے" ایک دم وہ پرانی ٹون میں آگیا اعلشبہ ڈرائیونگ سیٹ سے باہر نکل چکی تھی... مگر سفوان کے اس لہجے پر کوفت ہونے لگی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"پلیز! آپ اس طرح سے بات نہیں کریں گے' جیسے کچھ دیر پہلے کر رہے تھے اسی طرح بولیئے"...اس نے اپنی ناگواری کا اظہار کیا....

"جی اچھا..." وہ مبہم سا مسکرایا' وہ ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا.. علشبہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی' سفوان نے بڑی مستعدی سے گاڑی ڈرائیو کرنا شروع کی تھی' وہ تو جیسے خواب ہی دیکھ رہی ہو' ایئرپورٹ پہنچنے تک دونوں میں کوئی بات نہ ہوئی جبکہ وہ لوگ ویڑنگ

CamScanner

لاؤنج میں بھی ساتھ کھڑے تھے مگر ایسے جیسے اجنبی ہوں اور پھر کچھ ہی دیر میں چچا جان اپنی وائف اور بیٹے کے ساتھ نظر آ ہی گئے...

چچا جان نے لپک کر بھتیجی کو گلے لگایا' چچی جان بھی محبت کا مظاہرہ کرنے لگیں جبکہ ان کا بیٹا روحیل اپنی چمکتی آنکھوں سے علشبہ کو بغور دیکھنے لگا' سفوان کو غصہ ہی آنے لگا...

تھی تو وہ اس کی بیوی کیسے وہ برداشت کر لے کہ اس کی بیوی کو کوئی اتنی لگاوٹ سے وہ بھی غیر دیکھے....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ کون ہے علشبہ؟" روحیل نے تنقیدی نگاہیں سفوان پر گاڑیں...

"یہ میرے ہسبینڈ ہیں"...

CamScanner

"واٹ.... تم نے شادی کرلی بیٹا'ہمیں بتایا تک نہیں"... چچی جان کو زیادہ افسوس ہوا..
جبکہ چچا جان نے تو پہلے ہی سفوان کو لفٹ نہیں کرائی تھی...

"اب تو بتادیا ہے نا'بس جی کیا کریں جلدی میں ہوا'علشبہ کے ڈیڈی کو اتنی جلدی تھی کہ فوراً ہی میں نے رشتہ بھیجا اور شادی ہوگئی...اب تو پانچ ماہ ہوگئے ہیں. سفوان نے تفصیل سے بتایا'علشبہ تو حیرانگی سے اس کی نان سٹاپ چلتی زبان پر سکتے میں تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"پانچ ماہ ہوگئے 'نصیر بھائی نے ہمیں ایسا کچھ نہیں بتایا"

"ڈیڈی کو زندگی نے مہلت ہی کب دی"...ڈیڈی کے ذکر پر وہ آبدیدہ ہوگئی تھی' ائیر پورٹ سے نکلنے تک وہ روتی رہی تھی'سفوان کو اس کے آنسو تکلیف دینے لگے تھے... وہ مسلسل روحیل کی بے باک نگاہوں پر بھی کھول رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

....

"کسی دن نا وہ میرے ہاتھوں خبیث ضائع ہو گا"..وہ مسلسل بھنا رہا تھا. معیز ہنس رہا تھا...

"ہار! میرا ابھی لحاظ نہیں کرتا ہے 'علشبہ پر نگاہیں مرکوز رکھتا ہے"...

"مجھے لگتا ہے اسے شک ہو گیا ہے کہ تم دونوں ڈرامہ کر رہے ہو"معیز نے سموسے اس کے آگے کیے 'سفوان کا دکھ جل رہا تھا وہ اپنا حالِ دل کہنے معیز کی طرف آگیا تھا...

"تم ایسا کرو علشبہ سے کہو کہ وہ اور تم ایک کمرے میں رہیں گے تو انہیں شک نہیں ہو گا"...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

CamScanner

"وہ اُلٹا مجھ پر شک کرے گی کہ میری نیت خراب ہو رہی ہے"...وہ کھسیا گیا....

"کیوں خراب نہیں ہوئی؟" اُس نے معنی خیزی سے کہتے ہوئے سفوان کو دیکھا...

"شٹ اپ! وہ میری بیوی ہے اور پھر میں نے یہ رشتہ ہمیشہ کے لیے جوڑا ہے 'وہ کیا سمجھ رہی ہے کہ مجھ سے پیچھا چھڑا لے گی' ارے دیکھنا زندگی بھر اپنے ساتھ رکھا تو..."وہ مصمم ارادہ کر چکا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"وہ جیسے مان ہی جائے گی"...

"میں حالات ہی ایسے پیدا کر دوں گا کہ اسے ماننے ہی بنے گی" وہ معنی خیزی سے گویا ہوا' معیز سمجھ گیا تھا...

CamScanner

"اگر تو اسے اپنے اشاروں پر جھکا لے 'میں تجھے مان جاؤں گا کہ تو ارادوں کا پکا ہے 'لیکن خیال سے اسے میں نے بہن کہا ہے اگر کوئی گڑبڑ مچائی ناں کھال تیری میں بھی کھینچ سکتا ہوں"... ساتھ ہی وارننگ بھی دی...

"یعنی آپ میرے سالے صاحب ہیں".. وہ ہنسا..

"ہو سکتا ہے مستقبل میں تمہارے بچوں کا ماموں بھی ہوں گا"...

"آمین.."سفوان نے شوخی سے کہا...

"لڑکی کو دیکھتے ہی پھسل گئے"...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

CamScanner

"او سن.... میں کوئی اس کی دولت و جائیداد دیکھ کر نہیں پھسلا ہوں' مجھے بس پہلی نظر میں وہ اچھی لگی ہے اور پھر اتنی ڈری ڈری رہتی ہے یار مجھے بعض اوقات اس پر بہت ترس آتا ہے"....وہ بتانے لگا...

"تو فوراً قریب جا کر اسے دلاسہ دے دیا کر" _ معیز پر تو شوخی سوار تھی' سفوان اس کے مذاق کو سمجھ رہا تھا پھر اسے گھورنے لگا...

"اب مجھے کچھ سوچنا ہی پڑے گا کیونکہ روحیل کی حرکتیں مجھے خطرے کا پتہ دے رہی ہیں' وہ لڑکی تو اس سے ڈرتی رہے گی".. سفوان کو تو رہ رہ کر روحیل پر ہی غصہ تھا.......

....

چچا جان کو آئے مہینہ ہونے والا تھا'ان کا لگتا تھا لمبا ہی قیام تھا علشبہ بیچاری مروّت میں کچھ بول ہی نہیں رہی تھی 'پھر چچی جان کی فہمائشی اور تنقیدی نگاہیں مسلسل اس پر اور سفوان کی حرکات و سکنات پر رہتی تھیں لیکن سفوان ان کے سامنے رُوڈ ہی بن جاتا تھا اور علشبہ پر بھی ذرا رعب دکھاتا تاکہ وہ لوگ اس سے ڈر کے ہی رہیں....

"آج سے تم آفس نہیں جاؤ گی"...

سفوان نے اچانک ہی غیر متوقع بات کر دی تھی 'علشبہ نے چونک کر سر اٹھایا'سب ہی ناشتہ ساتھ ہی کر رہے تھے....

"جی"..

"تم کافی ڈسٹرب رہنے لگی ہو'کچھ آرام کر لو"...چہرے پر سختی لیے نگاہیں جھکائے وہ گویا ہوا......

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

CamScanner

"ارے آفس اور بزنس تو اس کا ہے' پھر اسے زیادہ پتہ ہو گا".. چچا جان نے نکتہ اعتراض اٹھایا...

سفوان نے سلائس دانتوں سے کاٹ کے انھیں دیکھا..

"میں اور علشبہ پانچ چھ ماہ سے ساتھ ہیں اور آفس ساتھ چلا رہے ہیں مجھے بھی خبر ہے سب"... وہ تیز لہجے میں بولا....

"بیٹا! ہم تو اس لیے کہہ رہے تھے کہ کل کو علشبہ کو تم پر شک نہ ہو..."

"کیسا شک...." وہ ایک دم ہی غصہ میں آ گیا....

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"سنو مسٹر سفوان! آج کل کسی پر بھی بھروسہ نہیں کیا جا سکتا' پھر مجھے تم کچھ مشکوک بھی لگتے ہو" روحیل کو بھی موقع مل گیا اس کی ذات میں مداخلت کرنے کا...

"روحیل! تم انھیں غلط سمجھ رہے ہو".. علشبہ کو چچا جان اور روحیل دونوں نے ہی ہلا کے رکھ دیا تھا' جو سفوان کو ڈائریکٹ ہی مشکوک کہہ رہے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"دیکھو علشبہ! تم ابھی کچھ نہیں سمجھتی ہو کیونکہ تم نے لگتا ہے شادی سوچ سمجھ کر نہیں کی"...

"she is my wife"واٹ..... سوچ سمجھ کے مسٹر روحیل احمد'

اس لیے ذرا خیال سے اس سے مخاطب ہونا"۔۔۔۔ سفوان تو تن تنا ہی گیا اعلشبہ اس وقت تو حیران ہی رہ گئی سفوان اور انگلش بلکہ لہجے اور انداز تک میں اعتماد تھا اس کی سرمئی آنکھیں غصے سے باہر ہی آگئی تھیں۔۔۔۔

"جی! میں تو ایسے ہی ایک بات کہہ رہا تھا'۔۔۔ وہ گڑبڑا گیا۔۔۔

چچی جان کے ابرو تن گئے 'بوا تو دور سے کھڑی سب دیکھ اور سن رہی تھیں وہ دل ہی دل میں خوش ہونے لگی تھیں۔۔

"آئندہ یہ بات میں آپ کے منہ سے نہ سنوں 'کیونکہ آپ مہمان ہیں اور صرف چند دن کے 'میں صرف علشبہ کی وجہ سے آپ کو برداشت کر رہا ہوں"۔۔ ایک ایک لفظ پہ زور دیتا وہ خاصا سنجیدہ تھا۔۔۔۔

"ہم کیوں مہمان ہوں گے اب ہم یہیں رہیں گے " چچی جان کو بھی ضد ہوئی۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL
CamScanner

"علشبہ! آپ کمرے میں آیئے مجھے تم سے کچھ کہنا ہے"..وہ چیئر کھسکاتا نکل گیا...

علشبہ کا تو دل دھڑک اٹھا وہ حکم جو دے گیا تھا اور ان سب کے سامنے اسے بجالانا تھا....

"دیکھو علشبہ! مجھے یہ لڑکا کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا'نصیر بھائی سے اسے پرکھنے میں کہیں غلطی ہوگئی ہے"...چچا جان کی ہر ممکن کوشش تھی کہ ان دونوں میں دراڑ ڈال دیں...

اور پھر یہ کوشش روحیل بھی تو کر رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چچا جان! سفوان بہت نائس ہیں'آپ انہیں غلط نہ سمجھیں"اس سے تو تیز آواز میں ان سے بولنا بھی نہیں آ رہا تھا جبکہ وہ ان کی فطرت سے واقف تھی'ڈیڈی نے بتایا تھا کہ وہ کیسے غلط طریقے سے باہر گئے تھے اور پھر ڈیڈی نے ہمیشہ حق حلال ہی کمایا تھا'اس لیے اسے بھی یہی درس دیتے تھے....

CamScanner

....

اس دن وہ بہت تھکی ہوئی تھی 'چینج کر کے سوگئی تھی بوا اپنے کمرے میں تھیں 'انھوں نے بھی اسے نہ جگایا تھا مگر رات کے درمیانے حصے میں اسے بھوک لگی تو وہ اٹھ گئی.... اپنی پنک نائٹی کا گلا ڈوری سے ٹائٹ کیا اور جھومتی ہوئی اُٹھی.. کمرے میں ملگجی سی روشنی تھی.. اسی وقت کسی کے مردانہ بھاری ہاتھوں نے اسے اپنے قریب گھسیٹ لیا 'وہ چیخنا چاہتی تھی.. مگر مضبوط ہاتھ اس کے منہ پر تھا... دم تھا کہ گھٹنے لگا ہو جیسے.... پر پھر بھی مزاحمت پر اُتر آئی اور پوری طاقت سے چیخی...

"کون ہے چھوڑو"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

CamScanner

وہ جو کوئی بھی تھا علشبہ کے ہاتھ پر کاٹنے اور مشتعل ہونے پر گھبرایا' اسی وقت وہ دیکھنے کو مڑی مگر وہ ٹیرس کا دروازہ کھول کے جا چکا تھا... وہ اندھیرے میں دیکھ نہ سکی لمبی لمبی سانس لینے لگی.. پسینے چھوٹ گئے قدم من من بھر کے ہو گئے...

لگتا تھا دل اب بند ہوا تو تب...

وہ چیخنا چاہ رہی تھی لیکن نہ چیخ سکی..... حواسوں کو قابو کیا کمرے سے باہر نکلی' ساتھ والا کمرہ سفوان کا تھا... اسے پیٹ ڈالا وہ بھی شائد گہری نیند میں تھا دیر لگی دروازہ کھولنے میں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وہ میرے کمرے میں دیکھو کوئی ہے"...

دروازہ کھلتے ہی وہ نقاہت زدہ سی اس کے قدموں میں ہی گر گئی.. سفوان کی آنکھیں بمشکل کھلی تھیں' وہ بھی گھبرا گیا اسے اندر کیا... دروازہ بند کیا اور اس پر جھک گیا...

CamScanner

"علشبہ! کون ہے آنکھیں کھولیے"..

وہ پکار رہا تھا مگر وہ بیہوش ہو چکی تھی..اس نے اپنی مضبوط بانہوں میں اس کا نرم و نازک سا وجود اٹھایا اور بیڈ پر ڈالا..لائٹ ساری آن کر دی تھیں..وہ پسینے میں شرابور تھی..اس کا ماتھا چیک کیا پھر سائیڈ ٹیبل پر پانی بھرا گلاس اٹھایا پانی کی چھینٹیں ماریں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آں...ہاں...وہ پھر آ گیا"..

وہ اٹھ کے اس کے سینے میں خود کو چھپانے لگی..علشبہ کا لرزہ براندام وجود اس کے جسم میں حرارت بخشنے لگا.اُسے فوراً الگ کیا...

"کون تھا اندر...وہ وہی تھا کل بھی آیا تھا"...وہ رو دی..سفوان نے اس کا کمرہ چیک کیا مگر اسے کوئی نظر نہ آیا بلکہ پورا گھر ہی چیک کر ڈالا..مگر روحیل کے کمرے کی جلتی لائٹ نے جیسے سب سمجھا دیا تھا...

"کوئی نہیں ہے اندر"..اسے روحیل پر غصہ آنے لگا لیکن اگر باز پرس کرنے جاتا تو وہ اُلٹا اسے الزام دینے لگ جاتا...

"پلیز! مجھے وہاں نہیں بھیجو..وہ کل بھی آیا تھا پتہ نہیں کون تھا؟"

"اوکے! آپ ادھر ہی لیٹیے آج میں بھی دیکھتا ہوں تھا کون؟" وہ اسے تسلی دینے لگا کیونکہ وہ ڈر ہی کافی گئی تھی...اسے بیڈ پر لٹایا..

"مجھے بھوک بھی لگ رہی ہے"..وہ معصوم سی بچوں جیسی آواز میں بولی..سفوان نے اس کا گلاب کی پتی کی مانند وجد کو استحقانہ نگاہوں سے ہی دیکھا تھا جو اس وقت یہ تک بھول گئی تھی کہ وہ کس کے کمرے میں ہے اور کیا رشتہ ہے یا پھر اس رشتے کی وجہ سے ہی وہ اس کے کمرے میں چلی آئی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

یہ بندھن دو اجنبیوں کو اس حد تک قریب لے آتا ہے کہ وہ جو اس کے اپنے سگے ہوتے ہیں... جن سے خونی رشتہ ہوتا ہے.. وہ تک غیر لگتے ہیں...

"رات آپ نے کھانا نہیں کھایا تھا' بوا بتا رہی تھیں میں لے کے آتا ہوں"..

"نہیں آپ نہیں جائیں مجھے ڈر لگ رہا ہے"... وہ سہم کے اس کا بازو ہی پکڑنے لگی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"پھر آپ کے کھانے کے لیے تو لانا ہے نا آپ اکیلی بھی نہیں جائیں گی".. وہ مسکرایا کیونکہ وہ بلکل چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی... شولڈر کٹ بال شانوں پر جھول رہے تھے...

"میں بھی ساتھ چلوں؟"... وہ آہستگی سے بولی...

CamScanner

"چلیئے"...اسے اُٹھنے کے لیے جگہ دی..

پھر اس نے اُلٹا سیدھا ہی کھایا.... مگر سفوان نے اسے جوس وغیرہ دیتا کہ اس کی گھبراہٹ بھی کم ہو..اس کی بھوک مٹی تو نیند سی آنے لگی... سفوان کے بیڈ پر ہی بے فکر سی وہ سوگئی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

....

"روحیل! رات تم اپنے کمرے میں نہیں تھے" سفوان نے صبح اسے پکڑ لیا..جو سارا وقت نگاہ چراتا ناشتہ ہی کرتا رہا تھا.

"میں....میں....کمرے میں تھا"....وہ گڑبڑایا....

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"تمہارے کمرے کی لائٹ آن تھی"۔۔۔۔ سفوان نے اپنا انداز تفتیشی اور شاکی رکھا' روحیل لاؤنج میں ہی بیٹھا تھا جبکہ سفوان آفس جانے کی لیے تیار تھا۔۔

"اس کی طبیعت خراب تھی میں ساری رات اس کے پاس ہی رہی ہوں"۔۔۔ چچی جان کو تو سفوان کا پولیس والوں والا انداز آگ لگا گیا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"دیکھیئے آنٹی! میں آخری بار روحیل کو کہہ رہا ہوں' جو یہ چاہ رہا ہے وہ ہو گا بلکل نہیں"۔۔۔اس نے گہرا طنز کیا۔۔۔۔۔

"کیا چاہ رہا ہے خوامخواہ تم میرے بیٹے پر الزام نہ لگاؤ" وہ برہم ہوئیں۔۔۔۔

CamScanner

"میں بحث نہ کرتا ہوں نہ پسند کرتا ہوں انڈرسٹینڈ"...وہ تیکھے لہجے میں انہیں باور کرا رہا تھا...

علشبہ رات اتنا ڈر گئی تھی کہ وہ ابھی تک سو رہی تھی...

"اونہہ.... سمجھتا کیا ہے دیکھنا ممی! اس کی تو ایسی کی تیسی میں کروں گا...اتنی بڑی جائیداد کا میں تو مالک نہیں بننے دوں گا"... سفوان کے جانے کے بعد اس نے دانت پیسے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بوا تو اکثر ان لوگوں کی جاسوسی کرتی رہتی تھیں اور ساری خبریں سفوان کو دیتی تھیں....

وہ کتنی بے خبر اور میٹھی نیند سو رہی تھی.. سفوان مسکرا کے پیار بھری اور اپنائیت بھری محبت کی نگاہوں سے اُسے دیکھتا رہا تھا گلابی بازو دونوں سائیڈ پر پڑے تھے' بال بھی تکیے پر بکھرے پڑے تھے.. شائد نگاہوں کی تپش تھی کہ علشبہ کی آنکھ کھل گئی...اُسے سامنے

کھڑے دیکھا تو چونک گئی.. ہڑ بڑا کے ہی اُٹھ گئی.. شرم و جھجک کی وجہ سے نگاہ تک نہ ملا پائی.. سفوان نے بھی اپنا رُخ بدل لیا اور بالوں میں برش چلانے لگا...

"کتنی دیر سے جانے مجھے دیکھ رہے ہوں گے اور میں اتنی لاپرواہ ہو گئی"... وہ اپنی نائٹی سنبھالتی بیڈ سے اُترنے لگی تھی..

www.classicurdumaterial.com

"آپ کی چچی جان کو شائد یہ پتہ لگ گیا ہے یا پھر انھوں نے آپ کو چیک کیا ہے کہ آپ الگ کمرے میں سوتی ہیں.. اسی لیے رات آپ کے کمرے میں روحیل آیا تھا" وہ اسے بتا رہا تھا.. علشبہ تو پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھتی ہوئی حق ودق رہ گئی...

"اس لیے آج سے آپ اپنا قیام ادھر ہی کر لیں کیونکہ مجھے نہیں لگتا کہ آپ کے چچا جان مزید یہاں رکیں گے کیونکہ روحیل کی اچھی خاصی خبر میں بھی لے چکا ہوں" سرمئی آنکھیں اس کی حیرت میں مبتلا آنکھوں ڈالیں تو وہ جھینپ سی گئی...

CamScanner

"روحیل کو آپ نے دیکھا تھا؟"

"دیکھا تو نہیں ہاں یقین ہے لیکن ثبوت میں دکھادوں گا..اس کے لیے جو میں کہوں وہ کرنا پڑے گا" وہ مبہم سا مسکرایا..علشبہ تو اب یہ بھی نہیں سوچ رہی تھی کہ سفوان میں اتنی بڑی تبدیلی اور ایسی خوداعتمادی ان دنوں میں کیسے آئی.. مگر وہ اس کی ذہانت کی قائل ہوگئی تھی....

"بندہ اتنا برا تو نہیں ہے..بس جاہل ہی تو ہے" اس نے نگاہ اٹھائی...

"میں آفس جارہا ہوں آپ آجایئے کیونکہ مجھے اپنی جاب پر بھی جانا ہے"..

"اگر آپ مائنڈ نہ کریں تو ایک بات پوچھوں؟" قدرے توقف کے بعد وہ گویا ہوئی...

"جی پوچھیے! ویسے میری اماں کی کہاوت ہے کہ بیوی جب نگاہ جھکا کہ کچھ پوچھے تو سمجھو کہ کچھ مطلب ہے کیونکہ میری بھرجائی ایسے ہی میرے بھائی سے اکثر اجازت طلب کرتی ہے"...وہ ہنسا...

"لیکن میں آپ کی بیوی نہیں ہوں'مائنڈاٹ" وہ تو سلگ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے بھی یاد ہے..ویسے آپ کچھ پوچھ رہی تھیں"...

"سوری مجھے دیر ہو رہی ہے" وہ منہ بناتے کمرے سے ہی نکل گئی..سفوان کو اس کا یہ انداز شرم سے محمول لگا'وہ نگاہ جھکا کے جو نکلی تھی...

"محترمہ کو نہ اپنے سحر میں جکڑ لیا تو....." وہ سوچ کے مسکرایا...

....

اب تو یہ ہونے لگا کہ سفوان ہر کام میں مداخلت کرتا.. جس سے چچا جان اور چچی جان چڑتی تھیں.. روحیل کو تو سفوان منہ ہی نہیں لگاتا تھا.. اہنارویہ درشت ہی رکھتا تھا پھر اب تو وہ خود ہی روحیل کی حرکتوں کو دیکھ چکا تھا.. علشبہ کو افسوس ہی ہوا تھا کہ اس کے کمرے میں روحیل ہی تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بیٹا! تم تو میری بات مانتی ہی نہ تھیں وہ تو سفوان بیٹا تھا جو ہمارے ساتھ ہے ورنہ یہ لوگ تو ہمیں جان سے مارنے سے بھی دریغ نہ کریں"....

"بوا! یہ آپ بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں"... وہ خود پریشان تھی..

"تم نے یہ بہت اچھا کیا کہ سفوان بیٹے کے کمرے میں سونے لگی ہو کیونکہ تمہاری چچی کو بڑا تجسس تھا کہ تم کیا کرتی رہتی ہو"... بوا اس کے کمرے میں آگئی تھیں.. وہ اسے بہت کچھ بتا رہی تھیں...

"بوا! اگر سفوان ہمارے ساتھ نہ ہوتے تو میں تو مقابلہ ہی نہ کر پاتی.. ڈیڈی نے ہمیشہ مجھے یہی کہا تھا کہ ان سے میں رابطہ نا رکھوں"...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بی بی جی! وہ سجل صاحبہ اور معیز صاحب آئے ہیں"... شبانہ اطلاع دینے اس کے کمرے میں چلی آئی تھی..

"اچھا.... آتی ہوں" وہ تو اتنے عرصے سے ان کی طرف بھی نہیں گئی تھی.. اپنا حلیہ درست کیا پنک کاٹن کے ملگجے سے کپڑوں کی ہاتھوں سے شکنیں نکالتی وہ ڈرائنگ روم

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

میں آگئی... وہ آفس سے آتے ہی آرام کرنے کمرے میں چلی گئی تھی اس لیے کپڑے بھی نہ چینج کیے تھے...

سفوان کو دیکھا وہ بھی ایزی سے قمیض شلوار میں ملبوس اپنی سحر انگیز شخصیت کے ساتھ موجود تھا..

"تم تو ایسی شادی کر کے مصروف ہوئی ہو کہ جھانکا تک نہیں ہماری طرف".. سجل نے اسے گلے لگا کے ساتھ ہی شکوہ بھی کیا... سفوان نے اس کے چہرے کی ایکسپریشن چیک کیے جو کچھ جھینپی ہوئی سی لگی تھی.. سجل کے ساتھ ہی بیٹھ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سفوان بھائی! لگتا ہے کہ علشبہ کو آپ نے زیادہ مصروف کر دیا ہے". وہ معنی خیزی سے استفسار کرنے لگی.

"یہ آپ بھابھی مجھ پر الزام لگا رہی ہیں.. یار معیز! بھابھی تو مجھ پر الزام دھر رہی ہیں" کتنی بے تکلفی سے وہ معیز سے بھی مخاطب تھا.. علشبہ نے چتون تیکھے کیے جیسے سمجھ رہی ہو....

CamScanner

"سجل! میرے معصوم دوست پر الزام نہ لگاؤ"..

"دوست "علشبہ جھٹکا کھا کے رہ گئی اور ابرو اس کے تن گئے...

"وہ علشبہ اب جبکہ سب کچھ تو تمہارے سامنے ہی ہے' یہ بھی چھپانا فضول ہی ہے "معیز نے چاہا کہ یہ راز بھی نہ رہے کہ سفوان کو جو سمجھ رہی ہے وہ' وہ نہیں ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"معیز! کم آن یار "سفوان گھبرا گیا....

"سفوان! مجھے بتانے دو یار کب تک چھپاتے رہو گے؟ "معیز نے اس کی بات کاٹی....

CamScanner

"علشبہ ! سفوان میرا بہت گہرا دوست ہے' یہ سچ ہے کہ یہ گاؤں میں رہتا ہے لیکن جاب اِدھر ہی کرتا ہے 'اس کی ماں بھی ہے اور ایک بڑے بھائی شادی شدہ گاؤں میں ہی ہیں' البتہ اس کے بھتیجے دو اِدھر کراچی میں ہی پڑھتے ہیں"

وہ ساتھ ہی خاموش سی علشبہ کو بھی دیکھ رہا تھا جبکہ سفوان خطرہ محسوس کر رہا تھا...

"سفوان میرے ہی کہنے پر....."اسی وقت وہ تیزی سے اُٹھی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"علشبہ ! تم پوری بات تو سن لو".. سجل نے اس کا ہاتھ پکڑا.

"مجھے دھوکہ دیا معیز بھائی آپ نے".. وہ روہانسی ہو گئی پھر رُکی نہیں اور تیزی سے نکل گئی... وہ تینوں ہی گھبرا گئے...

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"یار! میں منع کر رہا تھا نا ابھی نہیں بتاؤ".. سفوان تفکر زدہ ہو گیا..

"بتانا تو تھا نا" معیز جیسے ہلکا پھلکا ہو گیا..

"لیکن یار! یہ تو مشکل ہو گئی نا"..

"کچھ نہیں ہو گا' تمہیں اب خود سنبھالنا ہے اسے".. وہ ہمت بندھانے لگا' مگر سفوان کی تو خود جان پر بنی تھی' جانے وہ کیا ردِ عمل پیش کرے گی..

"سفوان بھائی! میری دوست حساس بہت ہے پلیز سنبھال لیجیے گا"..

"بھابھی! آپ بھی یہ کہہ رہی ہیں' آپ کو تو خود اس کے پاس ہونا چاہیے" وہ بولا..

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"ابھی ہم چلتے ہیں' دو دن بعد تم سے پوچھیں گے" معیز اس سے اجازت لے کے نکل گیا تو کوریڈور میں روحیل مل گیا.. معیز نے مارے باندھے علیک سلیک کی تھی...

....

دو دن سے وہ کمرے میں بند تھی آفس بھی نہیں جا رہی تھی معیز کے فون آرہے تھے مگر وہ ریسیو نہیں کر رہی تھی... سفوان الگ اس سے بات کرنا چاہ رہا تھا.. وہ بھی پریشان تھا.. بوا سے بھی اب اس نے کچھ نہ چھپایا تھا بلکہ انہیں بھی بتا دیا تھا.. مگر انہوں نے اتنا ضرور کہا تھا کہ اگر علشبہ کو سچ بتا کے بھی وہ یہ کام کرتا تو وہ ضرور مان جاتی.. مگر اب تو بیوقوفی ہو ہی گئی تھی...

"بیٹا! اگر تمہیں ہمارا رہنا پسند نہیں ہے تو ہم لوگ جا رہے ہیں".. چچا جان اس کی خاموشی سے یہی سمجھ رہے تھے کہ اسے ان کا رہنا ناگوار گزر رہا تھا....

CamScanner

"ایسی بات نہیں ہے چچا جان! وہ میری کچھ طبیعت خراب ہے" اس نے بمشکل مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائی.. سفوان نے حسرت بھری نگاہ اٹھائی...

"بیٹا! ڈاکٹر کو دکھاؤ تمہارا ہسبینڈ کیسا لاپرواہ ہے اسے بھی ذرا پرواہ نہیں ہے" چچی جان کو تو موقع ملنا چاہئے تھا...

"علشبہ! آپ خاصی ڈسٹرب ہیں 'آپ کو اماں یاد کر رہی ہیں.. کہہ رہی تھیں کہ علشبہ کو گاؤں بھیج دو تاکہ طبیعت سنبھل جائے گی" سفوان نے فوراً بے تکلفی کا مظاہرہ کرنا شروع کر دیا...

"علشبہ کو کہاں گاؤں کی عادت ہے یہ گنواروں کو عادت ہوتی ہے" انہوں نے طنز ہی کیا.. سفوان نے چچی جان کی ایسی کڑوی بات پر گرم گھونٹ اُتارا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

CamScanner

"علشبہ پہلی بار گاؤں نہیں جائیں گی'ہم شادی کے شروع دنوں میں وہیں رہے ہیں.. وہ تو ڈیڈی کی ڈیتھ ہوئی تو یہاں آنا پڑا" سفوان سنبھل سنبھل کے جھوٹ پر جھوٹ بول رہا تھا... علشبہ تو اپنے لب سیئے بیٹھی تھی...

"علشبہ! تم سارا بزنس وائنڈاپ کرو اور ہمارے ساتھ امریکہ چلو یہاں کیا رکھا ہے" چچا جان نے پھر سفوان کو ڈی گریڈ کرنا چاہا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"دیکھیے چچا جان! میں آپ کا بہت لحاظ کر رہا ہوں.. علشبہ میری بیوی ہے ایسے کیسے آپ کے ساتھ چلی جائے گی" وہ تو مشتعل ہی ہو گیا... علشبہ کو اپنا سر گھومتا ہوا لگا.. وہ پیر پٹختی ہوئی چلی گئی.. سفوان نے ایک ترحم بھری نگاہ اس پر ڈالی جو لاؤنج سے نکلتی چکنے فرش پر پیر پٹختی غصے کا اظہار کرتی جا رہی تھی...

"میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں" وہ بھی اٹھ گیا کیونکہ علشبہ کے کمرے میں پہنچنے سے پہلے ہی وہ کمرے میں جانا چاہ رہا تھا.. ورنہ وہ لاک لگا لیتی...

"میری بات پر احتجاج کرو' غصہ دکھاؤ' کیوں ایسا بی ہیو کر رہی ہو؟" اس کا بازو پکڑ کے اندر لایا اور دیوار سے لگا دیا.. سرمئی آنکھوں میں غصہ جھلک رہا تھا.. علشبہ زور زور سے رونے لگی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"پلیز علشبہ! کچھ تو کہو' پلیز کچھ تو غصہ کرو مجھے جو کہو گی میں سن لوں گا" اسے شانوں سے پکڑا.. علشبہ نے جھٹکے سے شانے چھڑائے...

"مت چھوئیں مجھے دور ہو جائیں"..

CamScanner

بولی بھی تو یہ 'سفوان نے اس کے روتے ہوئے وجود کو پھر بھی اپنے حصار میں لے لیا....

وہ پھڑ پھڑانے ہی لگی مگر کب تک مزاحمت کرتی...اس کے سینے پر سر رکھ کر اتنا روئی کہ

وہ خود سمجھ نہ پائی کہ وہ کیوں اتنا رو رہی ہے..

سفوان کے جھوٹ پر یا پھر اپنے بچ جانے پر.......

www.classicurdumaterial.com

سفوان سے وہ ابھی تک بات نہیں کر رہی تھی.. اگر نظروں کا تصادم ہوتا تو منہ پھیر لیتی

تھی.. چچی جان ایک جہاندیدہ خاتون تھیں وہ ان دونوں کے کھنچاؤ اور تناؤ کو جیسے سمجھ گئی

تھیں...انہیں پھر عکشبی کو چڑھانے کا موقع مل گیا...وہ اسے سفوان کی جانب سے بد ظن

کرتی رہتی تھیں.. مگر وہ پھر بھی کچھ نہ بولتی تھی...

بس ایک بوا تھیں جو سفوان کی طرفداری میں لگی رہتی تھیں...وہ بے کل بے چین

کمرے سے باہر نکلی...رات کے مہیب سائے ایسا لگ رہا تھا اندر بسیرا کر چکے ہوں....وہ

خود کو ریلیکس کرنے کے لیے نیچے جا رہی تھی...

CamScanner

مگر سفوان کی گہری نگاہوں نے اس کا تعاقب کیا... ابھی علشبہ نیچے ہی اُتری تھی کہ روحیل نے اس کی کمر میں بازو ڈال کے خود سے قریب کر کیا...

"کم آن علشبہ! آج میں اور تم ساتھ رہ سکتے ہیں؟"

"روحیل! کیا بدتمیزی ہے چھوڑو مجھے" وہ تو وحشت زدہ سی اس کے حصار میں پھڑ پھڑا رہی تھی..

"یار! کم آن وہ تمہارا سو کالڈ ہسبینڈ لگتا ہے اسے تم سے دلچسپی نہیں ہے.. جب ہی تم اور وہ الگ روم میں سوتے ہو" وہ علشبہ کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپانے لگا..

بس وہی لمحہ سفوان کی برداشت سے باہر ہوا.. وہ تیزی سے اُترا اور روحیل کو گھسیٹ کے اس کا چہرہ طمانچوں سے لال کر دیا... علشبہ متوحش ہوتے اس کا غضبناک انداز دیکھے گئی...

CamScanner

"خبردار! تم نے میری بیوی کو چھونے کی تو کیا غلط نگاہوں سے دیکھا بھی"...

"تم......تم...." وہ بھی سفوان کو مارنے کو آگے لپکا علشبہ نے پوری طاقت سے چیخ ہی ماری اتنے میں چچا جان اور چچی جان کمرے سے نکل آئے اور علشبہ اتنی زور زور سے روئی کہ اس کا حلق دُکھنے لگا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"علشبہ! پاگل ہو رہی ہو" سفوان نے اسے تھاما....

"ہاں پاگل ہو گئی ہوں' کیا سمجھ رکھا ہے.. بے حس ہوں یا میں بے سہارا ہوں' جس کا جو دل چاہے گا میرے ساتھ سلوک کرے گا"...وہ حلق کے بل چیخی....

CamScanner

"تم گھٹیا انسان سمجھ کیا رکھا ہے مجھے ارے مجھے تمہیں اپنا کزن کہتے ہوئے شرم آتی ہے...ارے تم بھول گ ئے یہ تمہارا امریکہ نہیں میرا ملک ہے..یہاں ایسی بے حیائی نہیں ہوتی ہے"...اس نے ایک زوردار طمانچہ روحیل کے مر خسار پر جڑ دیا'وہ بھنانے ہی لگا....

"میں آپ لوگوں سے کہتی ہوں پلیز! مجھے چھوڑ دیں..مجھے آپ لوگوں کی ضرورت نہیں ہے..میں اپنی لائف میں خوش ہوں"....اس نے چچا جان کو جتایا وہ جز بز سے ہونے لگے....

"اور چچی جان! میں آپ کا بہت احترام کرتی ہوں...آپ کو اچھی طرح بتا رہی ہوں ان میں اپنے ہسبینڈ کے ساتھ خوش ہوں...آپ جو سمجھ رہی ہیں کہ میں سفوان سے شائد ناراض ہوں تو ایسی کوئی بات نہیں ہے...سفوان اُن لاگوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے میرا بے غرض ہو کے خیال رکھا ہے..آپ تو اپنے تھے..ایسے ہوتے ہیں اپنے جو اپنے ہی

Do not copy or distribute without permission of the author

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL
CamScanner

خون پر بُری نگاہ رکھے ہوئے ہیں"... وہ اُلٹے قدموں روتی ہوئی چلی گئی' وہ تینوں تو شرمندگی سے گڑ گئے... سفوان نے انہیں بغور دیکھا....

"سن لیا آپ نے علشبہ کا جواب.. اس لیے پلیز آپ یہ سگے رشتے یوں بدنام نہ کریں' وہ بہت حساس ہے پلیز اس کا خیال کریں" وہ بھی انہیں احساس دلانے لگا....

"روحیل! کتنی شرم کی بات ہے 'تم ایک شادی شدہ لڑکی پہ ایسی نگاہ....' "وہ اس پر افسوس کرنے لگا' روحیل کا سر ندامت سے مزید جھک گیا.....

"اس نے غیر رشتوں میں اپنائیت دیکھی ہے اور آپ سب تو اس کے سگے تھے.. کیسے غیروں اور اجنبیوں سے بھی بدتر سلوک رکھا ہے" وہ بھی انہیں ملامت کر کے چلا گیا..

آج علشبہ کے الفاظ سفوان کے کانوں میں گونجنے لگے کہ وہ اپنوں کے سامنے بھی اسے

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

معتبر کر گئی تھی.. یعنی ابھی اس کے دل میں احساس ہے جب ہی وہ اس کا خیال کر رہی تھی...ایک خوش گمانی بھی ہوئی....

....

دو تین دن میں ہی چچا جان اور چچی جان علشبہ سے معافیاں مانگ کر روانہ ہو گئے تھے 'مگر روحیل کو علشبہ نے معاف نہیں کیا تھا... کتنی بار وہ اس کے ساتھ نازیبا حرکات کر چکا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

رمضان شریف آنے والا تھا... علشبہ کو پچھلے سال کے دن یاد آنے لگے جب وہ اور ڈیڈی رمضان میں کتنا اہتمام کرتے تھے مگر اب سب کچھ خالی تھا....

CamScanner

"معیز آیا ہے تم سے بات کرنا چاہتا ہے" سفوان نے بے دھڑک ہی اعتماد سے اس کے کمرے میں قدم رکھے تھے... علشبہ نے فہمائشی نگاہ ڈالی....

"پلیز! میرے کمرے میں آنے سے پہلے ناک کیا کیجیئے" خاصی اجنبی بن چکی تھی.. آنکھوں تک میں ناگواری تھی.. وہ اسی وقت باتھ لے کے نکلی تھی اور بالوں میں تولیہ لپٹا تھا جو کھینچ کر نکالا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں اپنی بیوی کے کمرے میں آیا ہوں اور مجھے ناک کی ضرورت بھی نہیں ہے جلدی نیچے آیئے معیز سے بات کریں" وہ بھی جتا کے گویا ہوا....

"آپ کیا سمجھ رہی ہیں 'میں آپ کو ڈائیوس آسانی سے دے دوں گا.. محترمہ! یہ آپ اپنے دماغ میں بٹھالیں ہمارے خاندان میں نہ آج تک کسی کو ڈائیوس ہوئی ہے اور نہ کوئی یہ

CamScanner

برا فعل انجام دیتا ہے" اس کی گیلی لٹوں کو اپنے ہاتھ سے پیچھے کیا وہ بدک کے پیچھے ہی ہوئی تھی...

"لیکن میں ایک جھوٹے اور دھوکے باز انسان کے ساتھ یہ رشتہ قائم نہیں رکھنا چاہتی" وہ بھی خونخوار لہجے میں ہی اسے باور کراتی شیرنی ہی لگی....

www.classicurdumaterial.com

"لیکن میں یہ رشتہ آخری سانس تک قائم رکھوں گا علشبہ سفوان!" اس کی کمر میں اپنا بازو حمائل کیا اور اس کا گیلا وجود اپنے سے قریب کر لیا....

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اگر زیادہ شور مچانے کی کوشش کی نا سوچ لو اس سے آگے میں کیا کر سکتا ہوں" وہ سرمئی آنکھوں میں شوخی' شرارت اور رعب و دھونس لیے اس کے کانوں کی لوؤں پر اپنا لمس چھوڑ چکا تھا... علشبہ نے اس لمحے اپنا سانس رُکتا ہوا محسوس کیا... سفوان نے اسے چھوڑ دیا تھا.....

CamScanner

"نیچے معیز سے ملنے آ جاؤ.. ورنہ ایسا نہ ہو کہ مجھے زبردستی کرنی پڑ جائے"..

"اونہہ.. "نخوت سے کہا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سامان اپنا باندھ لیجیئے گا.. میں رمضان اور عید گاؤں میں کرتا ہوں.. اماں کو بھی بے تابی ہے اپنی نئی بہو سے ملنے کی".. جاتے جاتے کہا... وہ اندر ہی اندر پیچ و تاب کھاتی رہی تھی.. مجبوراً معیز سے بھی ملی کیونکہ سفوان کی دھمکی نے ایسے کرنے پر مجبور کیا تھا...

"علشبہ میں نے جو کچھ بھی کیا ہے تمہارا اچھا سوچ کے ہی....."

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"پلیز معیز بھائی! مجھے اس ٹاپک پہ بالکل بات نہیں کرنی ہے کیونکہ میں نے دیکھ لیا ہے.. نہ اپنے اپنے رہتے ہیں اور جنہیں ہم اپنا سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں وہی ہمیں دھوکا دیتے ہیں".. لہجے میں حسرت' محرومی اور اداسی پنہاں تھی...

"سوری مجھے کچھ کام ہے".. سفوان کو اندر آتا دیکھ کر وہ اُٹھ گئی تھی....

"یار! وہ تو میری بات ہی نہیں سُن رہی ہے.. کچھ توصفائی کا موقع دے سجل الگ پریشان ہے' یہ اُس سے بھی بات نہیں کر رہی ہے"معیز اس کے جانے کے بعد سفوان کے آگے روہانسا ہو گیا...

"اب اسے میں اپنے طریقے سے بتاؤں گا مانا کہ ہم نے اس سے چھپایا ہے لیکن ہماری نیت خراب نہیں تھی" وہ بولا..

www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

CamScanner

"کل صبح ہم گاؤں روانہ ہو رہے ہیں.. تم دیکھنا عید کے بعد بلکل بدلی ہوئی آئے گی" وہ زیرِ لب مسکرایا....

"آفس کا سارا کام تم سنبھالنا خبردار! جو تم نے اُسے ڈسٹرب کیا تو....." ساتھ ہی ہلکی سی ڈانٹ بھی پلائی.. معیز زبردستی مسکرایا اسے علشبہ کے موڈ کی فکر تھی جو سخت ناراض تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

....

ساری پیکنگ بوا نے کروائی تھی.. اس کا دل نہیں چاہ رہا تھا کہ سفوان کی کڑی نظروں سے وہ کچھ ڈر بھی گئی تھی.. بوا کو بھی سفوان نے ساتھ ہی چلنے کو کہا تھا... سفوان نے اپنے گھر اطلاع دے دی تھی کہ وہ علشبہ کو لے کر آرہا ہے.. اپنے آفس سے بھی چند دنوں کی چھٹی لے لی تھی.. صبح ہی اندھیرے میں وہ نکلے تھے.. گاڑی وہ ڈرائیو کر رہا تھا جبکہ وہ فرنٹ

سیٹ پر گُم سُم گرے کاٹن کے کپڑوں میں ملبوس بیٹھی تھی.. بوا کی شائد آنکھ لگ گئی تھی اس لیے بھی گاڑی میں خاموشی تھی... سفوان پُر اعتماد انداز میں ڈرائیو کرتا علشبہ کو ڈسٹرب ہی کر رہا تھا....

"وہاں میری اماں سے تمہیں جتنی میری شکایتیں کرنا ہیں کر دینا لیکن خدارا اپنا یہ چپ شاہ کا روزہ تو توڑ دو"..وہ جھنجھلا گیا.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے ایسا کوئی شوق نہیں ہے اور ہاں پلیز! مجھے ڈائیوس چاہیئے"..اچانک ہی اس نے غیر متوقع بات کر دی' سفوان تو متوحش زدہ رہ گیا اور لب بھینچ لیے....

"یہ میں مر کر بھی نہیاں کروں گا سنا تم نے" وہ دھاڑا مگر متفکر تھا' بوا نہیں اٹھی تھیں' پھر سفوان نے کوئی بات نہ کی.... شام چھ بجے کے قریب وہ لوگ گاؤں پہنچے تھے.. علشبہ تو تھک کے چور ہو گئی تھی... سر سبز لہلہاتے درخت اور کھیت وہاں کی ہریالی نے اس کے

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

دماغ پر تازگی ہی بخشی... وہ گلاسز اتار کے وہاں کے خوبصورت ماحول کو آنکھوں میں جذب کرنے لگی... سفوان کی ہمراہی میں اونچی نیچی سڑک پر چلتی ایک بڑے سے پھاٹک نما گیٹ کے سامنے رُکی.. سفوان نے سوٹ کیس نیچے رکھا اور گیٹ ایک ہاتھ سے کھولا جو کھلتا چلا گیا....

"دادی جان! چاچو آگ ئے ہیں" غفران نے اسے دیکھتے ہی خوشی سے بھرپور نعرہ لگایا اور لپک کے لمبے چوڑے سفوان کے گلے لگ گیا......

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم لوگ تو مجھ سے بھی پہلے پہنچ گ ئے" اس نے اشمان کو بھی گلے لگایا....

"چاچو! بابا کی کال آئی کہ آپ آرہے ہیں... فوراً چھٹی لی ہے بس چار دن کی ہی ملی ہے کالج سے" اشمان نے منہ بسورا....

CamScanner

اتنے میں اماں اور بھابھی بھی چلی آئیں' انھوں نے جھٹ علشبہ کو لپٹا لیا' بوا سے بھی وہ اچھی طرح ملی تھیں.. علشبہ ان کے خلوص پر تو حیران سی ہی رہ گئی تھی....

"میری دھی آئی ہے میرے سفوان کی دلہن' اماں کا بس نہیں چل رہا تھا کہ علشبہ کو آنکھوں پر بٹھالیں... سفوان' ذیشان بھائی سے ملنے لگا.. بڑا سا کچا لال اینٹوں کا صحن اور ایک طرف دیوار کے ساتھ کیاری جس میں مختلف پیڑ' پھول لگے تھے' ہوا سے سب ہل رہے تھے.. بڑے بڑے تخت پڑے تھے چار کرسیاں اور میز بھی درمیان میں رکھی تھی.. صاف ستھرا گھر تھا.. چاہے آسائشیں نہیں تھیں' قیمتی فرنیچر نہیں تھا مگر ایک سکون تھا....

"چاچو! کتنے دن کے لیے آئے ہیں؟"

"ایک ہفتے تک کے لیے" اسے تو نہانے کی جلدی تھی' وہ اپنے کمرے میں چلا گیا مگر وہاں کی سجاوٹ دیکھ کر تو وہ اُچھل گیا اور اُلٹے قدموں واپس آیا.....

CamScanner

"اماں! یہ سب کیا ہے؟" وہ جھینپا جھینپا گویا ہوا...

"یہ غفران اور اشمان نے کیا ہے کہ چاچی ان کی پہلی بار آ رہی ہیں نا"....

"مگر اماں! یہ ضروری تھا"... وہ بیزار سا دکھائی دیا... علشبہ نے دیکھا یہاں آتے ہی اس کے رویے میں کچھ سرد مہری نظر آ رہی تھی.. بھول کے بھی ایک نگاہ نہ ڈالی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"زیادہ بک بک نہ کر سفر سے تھکا آیا ہے.. کچھ کھالے پھر غصہ کرنا"... وہ بولیں....

"بوا! آپ کو میں آپ کے کمرے تک لے چلتی ہوں".. بھابھی کو ان کا خیال آیا تو وہ انہیں بھی لے گئیں جبکہ علشبہ ہنوز تخت پہ جمی بیٹھی تھی....

CamScanner

....

اماں نے چند رسمیں بھی کی تھیں.. عکشبہ حیرانگی سے دیکھ رہی تھی' یہ سب اسے اچھا بھی لگ رہا تھا... سب اس کا اتنا خیال بھی رکھ رہے تھے... غفران اور اشمان چاچی' چاچی کہہ کر اسے تنگ کیے جا رہے تھے... آس پڑوس کی عورتیں اسے دیکھنے بھی آئی تھیں.. رات گئے اسے فراغت ملی تھی سفر کی تھکان پھر بے آرامی سے اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم آج تو آرام کرو' دیور جی بھی تھکے ہوئے ہیں' وہ تو بچوں کے ساتھ چھت پر سو رہا ہے" بھابھی اسے کمرے میں چھوڑنے آئی تھیں... پورا کمرہ پھولوں سے سجا ہوا تھا چوڑا سا پلنگ جس پر نفیس سی بیڈ شیٹ بچھی تھی.. کمرے میں ایک لکڑی کی الماری دو کرسیاں اور میز الماری کے ساتھ لگی تھی...

CamScanner

"وہ کیا صبح اندھیرے سے اُٹھنا ہو گا؟" وہ عموماً سنتی تھی کہ گاؤں میں لوگ اذانوں کے ساتھ اُٹھتے ہیں...

"ارے......ایسی کوئی پابندی نہیں ہے' پھر جب تک سفوان کی چھٹیاں ہیں مجھے تو نہیں لگتا کہ وہ صبح جلدی اُٹھنے دے...ابھی تو وہ بچوں کے ساتھ لگا ہوا ہے باتوں میں..رات میں پتہ نہیں کہ وہ کمرے میں آجائے لیکن تم پھر بھی دروازہ بند کر لینا اور ہاں بوا سو گئی ہیں ان کی تم فکر نہیں کرنا"...بھابھی ساتھ ساتھ اسے چھیڑ بھی جا رہیں تھیں جانے کیوں اُسے یہ سب بُرا بھی نہیں لگ رہا تھا....

"وہ واشروم کے لیے مجھے باہر جانا پڑے گا نا"

"تمہارے کمرے کے ساتھ ہی ہے" وہ اسے بتانے لگیں تھیں...

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

علشبہ کو اتنی تھکن ہو رہی تھی کہ کچھ ہی دیر میں وہ سو گئی.. کمرے کا لاک لگانا وہ پھر بھی بھول گئی.. وہ کروٹ لیے اتنی بے فکر نیند سو رہی تھی کہ اندر آتے ہی سفوان کی نگاہ اس کے بے داغ چہرے پر پڑی' اتنی معصوم لگی وہ کہ وہ ایک ٹک دیکھے گیا... پلنگ ہرا اتنی جگہ تھی کہ وہ بھی باآسانی لیٹ گیا تھا. آج دوسرا اتفاق تھا کہ وی اور علشبہ اتنے قریب تھے... وہ بھی سوچتے سوچتے سو گیا تھا... صبح بھابھی کے دروازہ پیٹنے پر ہی دونوں کی آنکھ کھلی تھی.. علشبہ اپنے قریب سفوان کو دراز دیکھ کر ہڑبڑا ہی گئی' اتنے میں وہ بھی تیکھے چتون اٹھا کے دروازے کی طرف دیکھنے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"دروازہ تو کھولو جا کے.. " تیز لہجے میں حکم دیا... اب تو آپ جناب تک اس نے ترک کر دیا تھا.. بلکہ لہجے میں ایک حاکمیت کا عنصر بھی جھلکنے لگا تھا....

CamScanner

"میں نے کہا جی دلہا' دلہن اُٹھیے سورج سر پر آگیا ہے" بھابھی کی شرارتی آواز پر وہ تو جھینپ ہی گئی' سفوان ہنوز لیٹا ہوا تھا پھر کمرے کو ایسے سجایا ہوا تھا کہ وہ واقعی نئے نویلے ہی لگ رہے تھے....

"وہ میری آنکھ نہیں کھلی سوری" وہ شرمندہ ہوئی...

www.classicurdumaterial.com

"کوئی بات نہیں آہستہ آہستہ عادی ہو جاؤ گی.. جلدی آ جاؤ نہا کر تیار ہو جاؤ گاؤں کی عورتیں تمہیں دیکھنے آنے والی ہیں' پھر شام کو ولیمے کی دعوت بھی اماں نے سب کو دے دی ہے"...

"بھابھی! پھر مجھے اتنا تیار ہونا ہو گا" وہ کل سے ویسے ہی جھنجھلا گئی تھی..

"یہ یہاں کا رواج ہے 'سفوان کی ابھی تو چھٹیاں ہیں اور پھر وہ عید تک تو تمہیں یہاں چھوڑے گا پھر نہیں چھوڑے گا"... وہ بولیں..

"بھابھی پلیز! آپ دونوں باہر جا کر باتیں کر لیں. مجھے نیند آ رہی ہے".. سفوان ان کی گفتگو سن رہا تھا...

"اُٹھ جاؤ تم بھی.. ولیمے کا انتظام کرنا ہے تمہارے بھائی تو اذانوں کے ساتھ اُٹھے ہیں"..

وہ اندر جھانک کے ہانک لگانے لگیں... علشبہ کو تو شرم ہی آنے لگی اپنے کپڑے نکالے اور نہانے جانے لگی.. یہاں کا ماحول سب کچھ نیا ہی تھا مگر یہاں کے لوگوں کی محبت اور اپنائیت میں اسے اجنبیت ذرا بھی محسوس نہیں ہوئی تھی... وہ نہا کے کمرے میں آ گئی تھی دیکھا تو سفوان بھی اُٹھ چکا تھا..

"سوری رات کمرے میں آنے میں دیر ہو گئی" وہ معذرت کرنے لگا....

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے' آپ کبھی بھی آئیں" .. گیلے بالوں کو وہ تولیے سے خشک کرنے لگی' سفوان نے نگاہ اُٹھائی اور اُس کے دھلے ہوئے چہرے کو دیکھا مگر وہ اپنے کام میں مصروف رہی... اس وقت وہ چپ ہو گیا مگر حساب تو اسے برابر کرنا ہی تھا...

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کا ولیمہ بھی بخیر وخوبی انجام پا گیا تھا' علشبہ کو اب سفوان سے شرم محسوس ہونے لگی تھی' کیونکہ وہ اتنا سجی سنوری پہلی بار تھی' اماں تو اسے چینج ہی نہیں کرنے دے رہی تھیں... ان کے بنائے ہوئے سبز لباس میں گوٹے کناری سے جو مزین تھا اس نے زیب تن کرنے میں کوئی عار محسوس نہ کی تھی کیونکہ اماں کتنی خوشی سے اسے ہر چیز دے رہی تھیں.....

CamScanner

"مجھے اپنے سفوان کی پسند پر فخر ہے جو اس نے اتنی باحیا اور اخلاق والی لڑکی سے شادی کی ہے" اماں نے علشبہ کا ماتھا چوم لیا... سارے ہی صحن میں اسے گھیرے بیٹھے تھے...

"چاچو! آپ کو چاچی ملی کہاں سے؟" اشمان نے سرگوشی میں پوچھا' سفوان کے پہلو میں ہی تو وہ بھی نظریں جھکائے بیٹھی تھی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"پھر کبھی بتاؤں گا کہاں ملی تھیں" وہ مسکرا دیا...

"اماں! میری ریشماں کا کیا حال ہے؟" علشبہ نے سُن کر فہمائشی انداز میں اسے دیکھا جو شرارت ہی کے موڈ میں تھا. کیسے اپنے اور ریشماں کے قصے سنائے تھے...

"ٹھیک ہے خیر سے دو بچھڑے ہوئے ہیں"

CamScanner

"اُف...... یہ انسان آخر اتنا بے شرم کیوں ہے" علشبہ نے لب بھینچ لیے... اسے ایسی بے باک باتیں ویسی ہی پسند نہ تھیں....

"چاچو! چاچی کو ملائیں نہ ریشماں سے" غفران نے بھی گفتگو میں حصہ لیا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کوئی ضرورت نہیں نئی دلہن کو باڑے میں لے جانے کی' چل سفوان بہت رات ہو گئی ہے... میری دھی تھک گئی ہو گی"

"نہیں اماں! بلکل نہیں تھکی بہت اچھا لگ رہا ہے یہاں سب کے ساتھ".. وہ جھٹ بولی.. کیونکہ سفوان کا اکیلے نیں ایسے حلیے میں سامنا کرنا.. اسے تو سوچ کے پسینے آنے لگے.. سفوان اس کی گھبراہٹ سمجھنے لگا بلکہ اب تو اسے شرارت سوجھی....

CamScanner

"اماں میں تو کمرے میں جا رہا ہوں"..وہ انگڑائی لینے لگا تاثر ایسے دیا کہ وہ بہت تھک گیا ہو..بڑا سا صحن لائٹوں میں چمک ہی رہا تھا..علشبہ کا دل دھک دھک کرنے لگا' کیونکہ اماں زبردستی اسے بھی اندر بھیج دیں گی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارے......مجھے بھی نیند آرہی ہے" بوا بھی جمائیاں لینے لگی تھیں' اشمان پہلے ہی چھت پر چلا گیا تھا...بھابھی سب کے لیے چائے بنا کر لائی تھیں...

"علشبہ ! چائے تم اس کی بھی اندر لے جاؤ" بھابھی نے ٹرے تھما دی اب تو انکار کی گنجائش ہی نہ تھی...وہ اتنا وزنی دوپٹہ سمیٹ کے ٹرے اُٹھائے اندر جانے لگی..دل تو یہ کر رہا تھا کہ سفوان کی نگاہوں سے دور چلی جائے...

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"مجھے خبر تھی میرے بغیر دل نہیں لگے گا" سفوان نے اپنے کُرتے کے بٹن لگاتے ہوئے شوخی سے فقرہ کہا تو وہ سلگ ہی گئی..

"جی نہیں' چائے دینے آئی ہوں" ٹرے پلنگ کی سائیڈ پر رکھی ٹیبل پر رکھی اور تیزی سے جانے لگی.. مگر اسی وقت سفوان نے دروازہ ٹھو کر سے بند کیا اور سینے پر بازو لپیٹ کے اسے شوخ اور معنی خیز نگاہوں سے دیکھنے لگا.. علشبہ کا دل دھڑ دھڑ کرنے لگا.. ریڑھ کی ہڈی میں الگ سنسنی دوڑ گئی...

"خاصی اپنی اپنی لگ رہی ہو اس لباس میں"... وہ اتنا قریب آگیا کہ وہ لب کاٹنے لگی وہ اس کے سامنے خود کو بلکل بے بس محسوس کرتی تھی.. زبان الگ تالو سے چپک جاتی تھی.. ہاتھ پیروں میں پسینہ آجاتا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial
CLASSIC URDU MATERIAL

CamScanner

"اتنا گھبرا کیوں رہی ہو'میں تمہارا شوہر ہوں" اس کے میک اپ سے سجے سراپے کو اپنی سرمئی آنکھوں میں جذب کیا...

"میں نہیں مانتی شوہر مجھے جانے دیں یہاں سے....'ایک دم ہی اس میں ہمت آگئی..

سفوان نے اس کا نازک مرمریں بایاں ہاتھ پکڑ کر گھسیٹا تو وہ گرتے گرتے بچی تھی...

وہ اسے خود سے قریب کر چکا تھا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم مانو یا نہ مانو لیکن شرعی اور قانونی طور پر ہم میاں بیوی ہیں"...رعونت بھرے لہجے میں جتایا وہ سرتاپا کانپ ہی گئی....

"آپ کے گھر میں سب کو بتاؤں گی میرے ساتھ آپ نے فراڈ کیا ہے"..

"میاں نے فراڈ نہیں کیا ہے اور نہ ہوں میں نے سچے دل سے یہ رشتہ جوڑا ہے" اس کے رخسار پر جھولتی لٹ کو پیچھے جیا تو اس نے سفوان کا ہاتھ جھٹک ہی دیا...

"مفت کی مل گئی ہوں نا نا میرا کوئی اپنا ہے اس لیے مجھے اپنی جھوٹی سچی کہانی سے انسپائر کرنا چاہتے ہیں"...

"شٹ اپ! میں کیوں انسپائر کروں گا....." وہ بھی تنگ گیا غصہ آنے لگا' تیزی سے کمرے سے نکل گیا اور علشبہ نے اپنا رکا ہوا سانس بحال کیا...وہ بھی تو اس کی برداشت دیکھے کہ کتنی ہے.......

....

www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

CamScanner

شب برات اس نے پہلی بار کہیں اور گزاری تھی 'ڈیڈی شدت سے یاد آئے تھے 'سب کچھ یہاں نیا اور اچھا بھی لگ رہا تھا... سفوان چلا گیا تھا اسے ساتھ لے کے نہیں گیا تھا' غفران اور اشمان بھی چلے گئے تھے.. گھر میاں اب ذرا خاموشی ہوتی تھی.... سفوان رمضان کے درمیان میں آنے کا کہہ گیا تھا.... دن تیزی سے تمام ہو رہے تھے... وہ گھر کے تمام کاموں میں بھابھی کے ساتھ لگی رہتی تھی.. وہ سفوان سے جیسے ناراضی اور تلخی بھلا ہی چکی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کیسا لگ رہا ہے علشبہ! تمہیں گاؤں میں رہنا؟" بھابھی نے اسے کپڑوں کی تہہ لگاتے دیکھا جو صحن میں دھلے پڑے تھے... بھابھی کے ساتھ ہی مل کر دھلوائے تھے اب سوکھنے کے بعد انہیں تہہ لگا رہی تھی....

"بہت اچھا لگ رہا ہے بلکہ اپنائیت بہت ہے یہاں کے لوگوں میں"... وہ مسکرا کے گویا ہوئی...

CamScanner

"مجھے تو اماں کی محبت یہاں سے جانے ہی نہیں دے گی"

"تمہیں جانے بھی کون دے رہا ہے' سفوان کہہ رہا تھا کہ تم اس سے کچھ ناراض ہو اس لیے تم طلاق وغیرہ کی بھی بات کرتی ہو؟" اچانک ہی انہوں نے غیر متوقع سوال کر لیا وہ شرمندگی سے نگاہ چرانے لگی.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"دیکھو علشبہ! تمہارے بارے میں ہم سب جانتے ہیں.. پھر معیز بھی آیا تھا وہ تمہارے لیے اتنا فکر مند تھا کہ اماں تک سے تمہارے لیے بحث پر اُتر آیا تھا' کیونکہ سفوان سے شائد تم پیپر والی شادی کرنا چاہ رہی تھیں... لیکن اماں نے کہا کہ وہ اگر یہ رشتہ سچا باندھے بلکہ بعد میں طلاق والی بات نہ ہو تو وہ تم سے شادی کر سکتا ہے کیونکہ ہمارے خاندان میں یہ کسی کو نہیں دی جاتی ہے"... وہ آہستہ آہستہ سب بتا رہی تھیں....

CamScanner

"اسی لیے سفوان دے بھی نہیں رہے"..وہ افسردگی سے گویا ہوئی....

"تمہیں کیا سفوان پسند نہیں ہے'ہاں یہ تو میں جانتی ہوں ہم لوگ تمہارے برابر کے تو نہیں ہیں لیکن علشبہ! ہماری محبتیں بہت زیادہ ہیں..اگر تم دولت کو ہٹا کے سوچو تو ہم لوگ بلکہ سفوان تو اتنا اچھا ہے کہ ہر لڑکی اس کے ساتھ خوش رہ سکتی ہے'پھر وہ تم ہی کیوں نہ ہو"انہوں نے اس کے رخسار تھپتپائے وہ جھینپ سی گئی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم سفوان کے بارے میں اچھا سوچو کیونکہ میں نے نوٹ کیا ہے وہ تمہیں بہت چاہتا ہے"انہوں نے بھی پلنگ پر پڑے کپڑوں کی تہہ لگانی شروع کر دی'علشبہ کا ذہن سفوان کو سوچ رہا تھا...اس کی صلح جو طبیعت کی تو وہ قائل ہی ہو گئی تھی....

....

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

رمضان کا پہلا عشرہ تو اس تیزی سے گزرا کے پتہ ہی نہ چلا.... علشبہ بھابھی کے ساتھ مل کے کچن میں لگی رہتی تھی.. ذیشان بھائی افطار پر خاصا اہتمام کرواتے تھے.. پھر پڑوس میں بھی اماں افطاری ضرور بھیجتی تھیں... بوا نے بھی حیرانگی سے علشبہ میں یہ تبدیلی دیکھی تھی.. جو پہلے ڈری ڈری رہتی تھی.. یہاں آ کر جیسے ساری فکروں سے آزاد ہو گئی تھی... افطار اور کھانے وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد بھابھی کے ساتھ ہی نماز پڑھنے لگی تھی.. ابھی وہ عشاء کی نماز اور تراویح سے فارغ ہو گئی تو نیند سی آنے لگی.. وہ نماز کا دوپٹہ باندھے ہی پلنگ پر سکڑ سمٹ کے دراز ہو گئی تھی' دن بھر کی تھکن بھی ہو رہی تھی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سفوان اندر آیا تو اسے سوتے دیکھا' بیگ اپنا الماری کے ساتھ رکھا کپڑے چینج کرنے کے لیے بیگ سے کپڑے نکال کے کمرے سے وہ نکل گیا تھا.....

"علشبہ ابھی تک نماز پڑھ رہی ہے کیا؟" اماں نے اسے واشروم کی سمت بڑھتے دیکھا....

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"اماں! شائد اس کی آنکھ لگ گئی ہے" وہ اندر گھس گیا پھر چند منٹوں میں وہ نہا کر باہر نکلا تھا' آج تو پورے بیس دن بعد آیا تھا... وہ بھی دو تین دن کی چھٹی پر ہی.....

علشبہ کی کھڑ پڑ پر آنکھ کھل گئی' سفوان کو وائٹ قمیض شلوار میں ملبوس دیکھ کر وہ حیران رہ گئی کہ اس کی آمد کی خبر ہی نہیں ہوئی تھی.. جھینپتی ہوئی اٹھی.. دوپٹہ کھول کے شانوں پر ڈالا سائیڈ سے نکل ہی رہی تھی کہ وہ راہ میں حائل ہو گیا' نگاہ جھکالی ناراضی ہنوز برقرار تھی...

"کہو کچھ دماغ کا فتور نکلا"

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"مجھے اب یہاں سے اپنے گھر جانا ہے" اس نے رکھائی اور سرد مہری دکھائی...

"اپنے گھر ہی تو ہو".. وہ تمسخرانہ انداز میں بولا..

"کب تک اور مجھے یہاں قید رکھنا ہے" وہ تو سرتاپا سلگ گئی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"میں تو تمہیں اپنی آنکھوں میں' اپنے دل میں اور باہوں میں ہمیشہ قید رکھوں گا' بولو کیا کرلو گی؟" استحقاق سے علشبہ کے گرد حصار تنگ کر دیا' وہ تو لرز ہی گئی' وہ سفوان کی شوخیوں سے حواس باختہ ہو جاتی تھی.. وہ اس سے جتنی سرد مہری برتتی لیکن وہ اتنا ہی اس سے لگاوٹ کا اظہار کرتا تھا...

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

CamScanner

"تمہارے چچا جان کا فون آیا تھا.. معافیاں مانگ رہے تھے اور تم سے بھی مانگنا چاہتے تھے' میں نے کہا کہ علشبہ یہاں نہیں ہے وہ اپنے سسرال میں ہے"...

"پلیز....." وہ خود کو اس کے حصار سے چھڑانے لگی.. مگر سفوان کا ایسا کوئی ارادہ نہ تھا.. وہ جتنا غصہ کرتی تھی.. اسے بھی شرارت ہر دل اکساتا تھا... علشبہ کے وجود سے بھینی بھینی مسحور کن سی مہک اس کے حواسوں پر چھا رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے نہیں رہنا یہاں"... آواز کو مضبوط بنا کے بولی اسی وقت سفوان کی گرفت ڈھیلی ہوئی اور وہ تیزی سے کمرے سے نکل گیا' وہ لب کچلنے لگی.. وہ یہ سب کرنا نہیں چاہتی تھی مگر اسے سفوان کے دھوکہ دینے پر غصہ تھا' کیا تھا وہ سچ بتا کے بھی تو اس سے شادی کر سکتا تھا' لیکن دل اس کی شرافت کا بھی معترف تھا کہ اب تک حد کر اس نہیں کی تھی' روحیل کی طرح اس کی آنکھوں میں حوس نہیں بلکہ اپنائیت' محبت اور ایک پیار تھا.. وہ اتنی بھی نا

CamScanner

سمجھ نہیں تھی کہ اس کی آنکھوں کی سچائی نہ پڑھ سکتی... پھر پوری رات وہ کمرے میں نہ آیا.. بلکہ صبح اسے حکم دیا کہ وہ اپنی پیکنگ کر لے.....

"ارے سفوان! تم رات ہی تو آئے ہو..." ذیشان بھائی کو اس کی روانگی پر اچنبھا بھی ہوا....

www.classicurdumaterial.com

"بھائی جان! کچھ ضروری آفس کے کام ہیں وہ نمٹا لوں تو آ جاؤں گا"... وہ سنجیدہ سا اپنا بیگ لئے کھڑا تھا،علشبہ بھی نگاہ چراتی کھڑی تھی 'بوا کا تو دل ہی نہیں چاہ رہا تھا... لیکن علشبہ کی ضد کی وجہ سے خاموش ہونا پڑا...

"میری دھی کا خیال رکھنا اور ہاں سن عید یہاں گزارنی ہے تم دونوں نے"... اماں نے نم آنکھوں کے ساتھ علشبہ کو اپنے گلے سے لگایا... علشبہ کی آنسو نکل گئے. اسے افسوس بھی

CamScanner

ہو رہا تھا یہاں سے جاتے ہوئے لیکن وہ سفوان کی وجہ سے سب کی محبتوں سے منہ موڑ رہی تھی...

....

"یہ کیا کر رہی ہے بیٹی! تو کیوں آگئی یہاں" صبح بوا نے اس سے ذرا تیز لہجے میں ہی پوچھا وہ سحری سے ابھی تک بے چینی کی وجہ سے جاگ رہی تھی...

"بوا! سفوان نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا ہے"...وہ ان کی گود میں سر رکھ کر رو دی وہ خود بھی تو کوئی فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی....

"مجھے بتا کیا چاہتی ہے.. سفوان سے علیحد گی؟" انہوں نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھاما...

Do not copy or distribute without permission of the author

"نہیں علیحدگی نہیں چاہتی لیکن بوا! اس نے میرے ساتھ دھوکہ کیا وہ سچ بھی تو بتا سکتا تھا"

"تو اس سے بات کر کیا پتہ کوئی مجبوری ہو' پھر دیکھ وہ تجھے چاہتا بھی ہے میں اسے جانتی ہوں' وہ روحیل کی طرح نہیں ہے' اسے رشتوں کے تقدس کا خیال رہتا ہے... اب دیکھ اس نے کوئی زبردستی نہیں کی اور وہ تجھے یہاں لے آیا"..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے اس پر بھی غصہ ہے کیوں لائے مجھے زبردستی روکا کیوں نہیں؟ وہ مجھ پر رعب بھی رکھنا چاہتے ہیں لیکن پھر میری مرضی پر کیوں چھوڑ دیتے ہیں؟ مجھے لڑتے جھگڑتے مرد پسند ہیں جو اپنے حق کی لیے لڑ جائیں' پتہ ہے جب وہ چچا جان اور روحیل سے بازپرس کرتے تھے' میں اتنی خود کو محفوظ سمجھتی تھی کہ کیا بتاؤں لیکن اب....." بولتے بولتے جیسے وہ تھک گئی ہو....

"وہ مجھ سے اگر سنسیئر ہیں تو وہ بول کیوں نہیں رہے کہ انہوں نے جھوٹ بول کے کیوں مجھ سے شادی کی"...بوا نے اسے اپنی گود میں ہی بچوں کی طرح سر رکھ کر تھپکنا شروع کر دیا...وہ گہری سوچ میں پڑ گئی تھی اب انہیں ہی کچھ کرنا تھا.....

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ غفران اور اشمان کو کہہ دیں کہ وہ یہاں ہی رہیں ہوسٹل کو چھوڑیں"..اس نے سفوان کو مخاطب کیا جو لاؤنج میں بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا...

"کس رشتے سے؟"وہ گویا ہوا...

"کیوں رشتہ بنانے کی ضرورت ہے اب بھی؟" وہ تیز لہجے میں بولی....

"دیکھیے! میں آپ کو سمجھ لوں پھر ہی بچوں کے متعلق سوچوں گا"... وہ بولا اسی وقت اس نے سر اٹھایا....

"جی"...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جو آپ سمجھنے لگی ہیں' وہ نہیں کہہ رہا میں غفران اور اشان کی بات کر رہا ہوں' کیونکہ اپنے والوں کے لئے تو مجھے آپ کا موڈ دیکھنا پڑ رہا ہے کہ کب میری پابندی اور سزا ختم کرو گی" وہ معنی خیز اور شرارتی لہجے میں بولا' علشبہ تو کانوں کی لوؤں تک سرخ ہو گئی' ماتھے پر ننھے ننھے پسینے کے قطرے نمودار ہونے لگے....

CamScanner

"مجھے تو نہیں لگتا کہ آپ کو اس کی ضرورت ہو" وہ کہتی ہوئی نکل گئی... سفوان کو جیسے اپنی سماعتوں پر یقین ہی نہ آیا.. اس کا پنک آنچل لہراتا ہوا نظر آیا جو اپنے کمرے میں گھس گئی تھی.. سفوان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی.....

"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اوہو...... بڑا مسکرایا جا رہا ہے "معیز اور سجل کی اسی وقت آمد ہوئی تھی... سفوان نے چونک کے دیکھا اور جھینپ گیا تھا....

"سفوان بھائی! آپ کی بیگم صاحبہ کہاں ہیں؟" سجل کی متلاشی نگاہوں نے پھر اسے مخاطب کیا"

CamScanner

"ابھی کمرے میں گئی ہے آپ بھی چلی جایئے "اس نے بتایا.

سجل فوراً ہی اُٹھ گئی معیز گہری اور جانچتی نگاہوں سے کمبے چوڑے گرے قمیض شلوار میں ملبوس سفوان کا تفصیلی جائزہ لینے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" کہو بات بنی"... معنی خیزی سے استفسار کیا...

" سمجھو کہ بن گئی ہے "وہ پھر کچھ دیر پہلے کی علشبہ کی بات بتانے لگا... معیز نے بتاتے ہوئے اسے دیکھا تو سفوان نے بھی مسکرا کے دیکھا..

"او... سن! سنبھال اپنی بیوی کے آفس کو میں یار کیا کیا دیکھوں"

CamScanner

"سوری'اس پر آپ ڈسکس میری بیوی سے کریں تو زیادہ بہتر ہے'میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے'میری جاب خود اتنی اچھی چل رہی ہے"اس نے خود کو صاف بچا لیا'علشبہ اور سجل دونوں وہیں چلی آئیں تھیں'کھانے پینے کو معیز اور سجل نے منع کر دیا تھا'کیونکہ افطار کے بعد گنجائش ہی نہیں رہتی تھی...

"علشبہ! کب سے آفس جوائن کر رہی ہو؟"معیز نے پوچھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ان سے پوچھیے"...اس نے سفوان کی طرف اشارہ کیا جو لب بھینچے ہوا تھا.....

"اس نے تو خود ہری جھنڈی دکھا دی ہے"

CamScanner

"پھر آپ ہیں اور آپ کو میرا خیال ہے تو ٹھیک ہے آپ سنبھالئے" اسے سفوان پر غصہ آیا جو سرد مہری بن کے بیٹھا تھا....

"علشبہ! میں بھی عید اس بار آپی کے پاس گزاروں گا' کیونکہ اماں ابا اب تو وہی ہیں پھر انہوں نے اس بار مجھے اور سجل کو کہا ہے کہ اسلام آباد آنا ہے"... اس نے بھی اپنا پروگرام بتایا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"علشبہ! تم ایک بار سفوان بھائی پر اعتبار تو کر لو".. سجل نے بھی حمایت میں کہا...

"اعتبار ہی تو کیا ہے".. نگاہ جھکا لی...

CamScanner

"سفوان نے اس کے لہجے پر غور کیا کہ وہ طنز کر رہی ہے یا واقعی وہ اس پر اعتماد کرنے لگی ہے...

"دیکھو علشبہ! میں نے ہی سفوان کو مجبور کیا تھا کہ وہ تم سے شادی کرے' پھر تم نے ان پڑھ کی ڈیمانڈ رکھی تھی' لیکن سفوان تھا تو گاؤں کا مگر ایک وابل پڑھا لکھا شخص تھا پھر اس نے تمہیں ایک نظر دیکھ کر اپنا فیصلہ دے دیا تھا کہ وہ تمہیں ڈائیوس نہیں دے گا" معیز رُک رُک کے ساری حقیقت بتانے لگا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم مجھے بلکل چھوٹی بہنوں کی طرح عزیز ہو' سفوان میرا بہت اچھا دوست ہے.. تمہیں کبھی دھوکہ نہیں دے گا اور نہ اس کی نیت میں دھوکہ تھا. اس نے سچائی سے رشتہ جوڑا ہے پلیز تم اسے غلط نہیں سمجھو...." وہ سنجیدہ سے لہجے میں اسے بتا رہا تھا.. سفوان گہری سانس بھر کے رہ گیا.. علشبہ نے اس بار ناگواری کا اظہار نہ کیا تھا بلکہ سنتی رہی تھی...

CamScanner

"علشبہ! تم خوش نصیب ہو کہ اتنا مخلص شخص تمہارا ساتھی ہے"...

"بھابھی! آپ دونوں نے لگتا ہے کچھ زیادہ ہی میری قصیدہ گوئی کر دی ہے اور پھر علشبہ خود بہتر سمجھتی ہے کہ کون مخلص ہے"..اس نے ہلکا سا طنز کیا....وہ دونوں ہی چپ ہو گئے تھے کیونکہ علشبہ نے ایک لفظ بھی ادا نہ کیا تھا بلکہ اس کی تو یہ ہمت نہیں پڑ رہی تھی کہ سفوان سے کیسے بات کرے اور کیا کرے....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

....

رمضان ایسے گزر رہے تھے کہ چھبیسواں روزہ آ گیا تھا' غفران اور اشمان چھٹیوں پر گاؤں چلے گئے تھے' اماں اور ذیشان بھائی مسلسل سفوان کو کہہ رہے تھے کہ وہ علشبہ کو لے کے گاؤں آ جائے مگر وہ صرف علشبہ کی رضامندی سے ہی کوئی قدم اُٹھانا چاہتا تھا...وہ نماز وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد لیٹی ہی تھی کہ سفوان دروازہ کھولتا اندر آ چکا تھا' وہ گھبرا

CamScanner

کے اُٹھ کے ہی بیٹھ گئی... کیونکہ یہاں آئے دونوں کو ایک ہفتے سے اوپر ہو چلا تھا... وہ اس کے کمرے میں نہیں آرہا تھا....

"آ.... آپ..." اس نے تھوک نگلا...

"جی میں.... کیا سوچا ہے تم نے کہ کیا کرنا ہے؟" وہ درشت لہجے میں بولتا اس کا کاسنی دوپٹے کے ہالے میں پاکیزہ سا چہرہ دیکھ کے مبہوت زدہ سارہ گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کس بارے میں" وہ جیسے سمجھی نہیں....

"دیکھو! ساری بات اب تمہارے سامنے آگئی ہے' اس لئے فیصلہ جلدی کرلو وہاں اماں کو تشویش ہوگئی ہے کہ ضرور ہم دونوں میں کوئی غلط فہمی ہے".

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"آپ کیسا فیصلہ چاہتے ہیں؟" قدرے توقف کے بعد گویا ہوئی....

"یہی کہ یہاں رہنا ہے کہ گاؤں میں کیونکہ یہ تو تہہ ہے کہ میں آپ کو ڈائیوس نہیں دوں گا" وہ اپنی آخری بات جتا گیا... علشبہ کو شروع سے اس کا مضبوط لہجہ اور اعتماد ہی تو متاثر کرنے لگا تھا اور وہ اس کے سحر میں آگئی تھی.. اس کی ساری خوبیوں کی معترف بھی تھی.. اب جبکہ معیز اور سجل نے ساری حقیقت بتا دی تھی کہ انہوں نے جھوٹ کیوں بولا اور سفوان کا انتخاب کیوں کیا... وہ تذبذب کا شکار تھی' چاہتی تھی کہ اس کی آنکھوں میں ہلکورے لیتے جذبوں کو سفوان خود سمجھ لے' وہ اسی رعب ودھونس سے اسے اپنے حصار میں لے لے' اسے کوئی شکایت نہ تھی....

"میری ایک شرط ہے"

CamScanner

"کیسی شرط؟" سفوان کے ابرو تن گئے' وہ اس کی گھنیری پلکوں کی لرزش واضح دیکھ رہا تھا... جو ایک لمحے کو بھی اس نے وا نہ کی تھیں...

"تمہاری کوئی بھی شرط ماننے سے پہلے میری بات غور سے سُن لو' اماں کے سامنے تم ایسا کچھ ظاہر نہیں کرو گی کہ انہیں شک ہو"

"آپ بے فکر ہو جائیں' لیکن میں جو شرط رکھنا چاہ رہی ہوں آپ مانیں گے؟" اس نے ایک نگاہ اس کی سرمئی آنکھوں میں ڈالی جو سینے پر بازو لپیٹے گرے پینٹ پر ڈل ریڈ کلر کی شرٹ میں اُلجھا بکھرا کھڑا تھا...

"میرا آفس آپ کو سنبھالنا ہوگا' اپنی جاب آپ کو چھوڑنی ہو گی"

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"یہ میں نہیں کر سکتا" جھٹ انکار کر دیا....

"ٹھیک ہے میرا فیصلہ وہی ہے" وہ بھی بے نیازی دکھاتی ہوئی گویا ہوئی 'سفوان نے گہری نگاہ اس پر ڈالی 'جو آج نہ گھبرا رہی تھی اور نہ ہی جھجک رہی تھی 'پھر وہ اس کی دونوں شرطوں کو ماننا ہی نہیں چاہتا تھا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"دیکھو! تم مجھے ڈبل کراس کرنے کے چکروں میں ہو"

"جی نہیں 'یہ آپ کی سوچ ہے 'اگر آپ میری یہ بات مانتے ہیں تو میں بھی آپ کی ہر بات ہمیشہ مانوں گی" وہ مسکرائی.

"ٹھیک ہے پھر میری بھی سُن لو تم گاؤں جا کے میری ہر بات مانو گی"

"بالکل مانوں گی" وہ وارڈروب کھولنے لگی وہ بھی پیچھے ہی آ گیا... وہ کچھ نروس ہوئی.

CamScanner

"پھر ابتداء آج سے ہی کیوں نہیں" لہجہ معنی خیز اور خمار آلود بنالیا' جو سنجیدگی تھی وہ بھی بھگادی...

"جج.........جی......." وہ گڑبڑا گئی....

"میرا مطلب ہے کہ عید کی شاپنگ کے لیے چلو' کیونکہ تیاری بھی ضروری ہے" فوراً ہی بات گھمادی.. علشبہ نے رُکا ہوا سانس بحال کیا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ویسے تم کیا سمجھی تھیں؟"

"کک.........کچھ........ نہیں" اس نے گھبرا کے خشک ہونٹوں پر زبان پھیری...

سفوان اپنی سرمئی سحر انگیز آنکھیں اس کی آنکھوں میں ڈالتا مسکرادیا تھا.....

اب تو ہو گیا ہر دن عید...

CamScanner

شازیہ مصطفی...

قسط نمبر 18..

سفوان نے اس کی تیاری میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھی تھی'اُس نے بھی سب کے لیے کچھ نہ کچھ لیا تھا..دو دن بھی ایسے تمام ہوئے کہ پتہ نہ چلا'انتیسواں روزہ تھا وہ اپنی ساری پیکنگ کر چکی تھی'بوا نے تو سختی سے سفوان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ وہ علشبہ کی اب ایک نہ مانے..وہ مسکرا دیا تھا.. سجل اور معیز سے بھی دونوں ایک ہفتے پہلے مل آئے تھے...

کیونکہ وہ اسلام آباد جا رہے تھے..

افطار کے بعد وہ لوگ روانہ ہوئے تھے..علشبہ کن اکھیوں سے مسلسل سفوان کو دیکھ رہی تھی'جو وائٹ کرتا شلوار میں ملبوس سنجیدگی لئے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا...علشبہ اس کے گریز کی وجہ سمجھ رہی تھی..جب تک وہ خود پہل نہیں کرے گی'وہ کبھی اس کی جانب مبذول نہیں ہو گا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

CamScanner

"اگر کچھ دیر آرام کرنا ہے تو پیچھے بوا کے ساتھ بیٹھ جاؤ" وہ جیسے اس کی اُلجھن بھانپ گیا تھا..

"آں....ہاں.....ایسی کوئی بات نہیں ہے 'میں یہاں زیادہ آرام سے ہوں" سیٹ کی بیک سے ٹیک لگالیا.. آف وائٹ ملٹی شیڈ کے دھاگوں اور شیشوں کی کڑھائی والے کاٹن کے سوٹ میں دوپٹے کو قرینے سے اوڑھا ہوا تھا.. دن بدن وہ نکھرتی جارہی تھی یا پھر سفوان کا دیکھنے کا انداز بدلتا جارہا تھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

"ٹائم کیا ہوا ہے" علشبہ نے پھر مخاطب کیا...

"میں گاڑی ڈرائیو کررہا ہوں آپ دیکھ لیں"

"موبائل کہاں ہے آپ کا؟" اس نے ڈیش بورڈ دیکھا حالانکہ سفوان کی داہنی کلائی پر ریسٹ واچ بندھی تھی.. اتنی ہمت نہ تھی کہ اس کا ہاتھ پکڑ کے دیکھتی 'موبائل ہاکٹ سے نکال کے سفوان نے دیا وہ اپنا بھی موبائل پرس سے نکال چکی تھی...

CamScanner

"ہوں......ایک بج رہا ہے.. ہم کب تک پہنچیں گے ؟"اُسے اکتاہٹ ہوئی... سفوان نے دیکھا ایک دم ہی آتش بازی گاؤں کی گلیوں میں ہونے لگی تھی...

"لگتا ہے چاند نظر آگیا ہے تب ہی آتش بازی ہو رہی ہے "جب وہ لوگ گھر سے نکلے تھے اس وقت تک کوئی خبر نہیں آئی تھی...

"ارے 'یہ شور کیسا ہے ؟"بوا کی نیند سے آنکھ کھل گئی تھی...

"بوا چاند نظر آگیا ہے کل عید ہے "سفوان نے انہیں اطلاع دی.. وہ لگ بھگ اپنے گاؤں میں داخل ہو گئے تھے... علشبہ کو تو پہنچنے کی جلدی تھی... پچھلی عید اور اس عید میں کتنا فرق تھا... اس عید ہر وہ کسی کی ہو گئی تھی.. اور پچھلی عید پر ڈیڈی بھی ساتھ تھے.. اس کی آنکھوں میں نمی آگئی جو اس نے ٹشو سے صاف کی...

"عید مبارک "سفوان نے ہلکی سی سرگوشی کی... وہ سر ہلا کے رہ گئی.. گاڑی اب رُک چکی تھی... گاؤں میں ایک رونق ہی لگی تھی.. سفوان اندر گیا. غفران اور اشمان آگئے.. ذیشان

بھائی بھی آئے علشبہ نے انہیں سلام کیا' بوا کا ہاتھ پکڑے اشمان اندر لے گیا.... دو بجے وہ لوگ پہنچے تھے.. سب ہی جاگ رہے تھے.. اماں نے بھابھی نے گلے لگایا.. وہ ان سب کی محبت پر رو ہی پڑی...

"ارے جھلی! رو کیوں رہی ہے.. خوشی کا موقع ہے سدا سہاگن رہو.. جلدی مجھے تمہارے بچوں کی خوشی دیکھنے کو ملے" علشبہ جھینپ گئ... غفران نے کھانسنا شروع کر دیا.... عفوان نے اسے دھموکا ہی جڑ دیا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"یار چاچو! کیا ہے؟" وہ چڑ گیا...

"چلو بھئ! سب سونے کی کرو صبح نماز کے لیے اُٹھنا ہو گا"

"ذیشان بھائی نے سب کو حکم دیا... باری باری سب نے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے... سفوان نے بھی تقلید کی علشبہ اس کی چوڑی پشت دیکھ کے ہی رہ گئ تھی...

CamScanner

....

صبح بڑی چمکیلی اور روپہلی تھی 'علشبہ کو یہاں کا ماحول اتنا اچھا لگ رہا تھا کہ اس نے تصور بھی نہ کیا تھا کہ اتنے محبت کرنے والے رشتے ملیں گے 'جو غیر ہوتے ہیں وہ کبھی اپنوں سے بڑھ کر ہو جاتے ہیں.... سفوان اس سے ابھی تک بات نہیں کر رہا تھا... نماز پڑھنے بھی وہ بغیر بات کیۓ ہی چلا گیا تھا 'علشبہ نے بھابھی کے ساتھ مل کر کافی کچھ تیار کر لیا تھا... ٹیبک پر اتنا کچھ دیکھ کر سب ہی حیران تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"مام! اتنا کچھ تیار کیا ہے آپ نے؟" اشمان کبھی لاڈ میں یوتا توامی کی بجاۓ مام کہتا تھا...

"یہ سب تمہاری چاچی کا کمال ہے"

"کہاں ہے کمال جلدی دیکھیں چاچو کہاں ہے کمال؟" اشمان نے شرارتی انداز میں سفوان سے ہی پوچھا..

"سدھر جاؤ اشمان" ذیشان بھائی نے اسے سرزنش کی.. علشبہ اور نج ستاروں موتی کے جارجٹ کے کپڑوں میں سجی سنوری اور ڈھیروں موتیوں کے گجرے بالوں میں لگائے شہزادی ہی لگ رہی تھی... سفوان کی نگاہ بھٹک رہی تھی.. مگر خود کو کنڑول میں ہی رکھا..

"ارے رومیصہ! بوا کو بھی ناشتہ دے آتیں تم" اماں نے بھابھی سے کہا' جو چائے کی کیتلی ٹیبل پر رکھ رہی تھیں.. بڑے سے صحن میں کرسیاں اور میز لگی تھی... غفران اور اشمان اپنی اپنی عیدی ذیشان بھائی اور سفوان سے لے رہے تھے....

"بوا نے صبح ہی کر لیا تھا ناشتہ" علشبہ نے بتایا... سفوان ناشتے سے فارغ ہونے کے بعد گاؤں میں لوگوں سے ملنے چلا گیا تھا.. غفران اور اشمان بھی نکل گئے تھے.. عید کی چھٹیاں تھیں وہ انجوائے ہی کرتے تھے.. علشبہ کو بے چینی سے سفوان کا انتظار تھا' صبح سے دوپہر ہوئی اور اب شام ہو گئی تھی وہ ابھی تک نہیں آیا تھا.... وہ دل مسوس کے ہی رہ گئی...

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

کتنے اہتمام سے وہ صرف اس کے لئے تیار ہوئی تھی... وہ تو جیسے یہاں لا کے بھول ہی گیا تھا.. پڑوس سے خواتین ملنے آگئیں تو علشبہ بھابھی کے ساتھ ان کی خاطر مدارت میں لگ گئی تھی...

"سفوان سے کیا لڑائی چل رہی ہے؟" بھابھی کو جیسے شک ہو گیا تھا.. وہ کچن میں برتن رکھنے آئی تو پوچھ لیا تھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں تو" وہ مسکرائی..

"پھر تم نے اسے روکا کیوں نہیں؟ ارے پہلی عید ہے اسے کچھ تو خیال کرنا چاہئے تھا"..

"آپ ہی ہو چھیئے گا" وہ افسردگی سے بولی.. رات کو جب سفوان آیا تو بھابھی نے اس کی گوشمالی شروع کر دی' علشبہ الگ شرم سے پانی پانی ہونے لگی جبکہ سفوان ہکا بکا سارہ گیا....

"وہ بیچاری منہ سے کچھ نہیں کہہ رہی ہے تو تم یہ کرو گے"

"بھابھی خوامخواہ مجھ پر الزام ہے" وہ روہانسا ہو گیا۔ علشبہ اُٹھ کر اندر چلی گئی کیونکہ ذیشان بھائی بھی آگئے تھے اور اسے بے طرح شرم نے آگھیرا تھا.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ صبر کے کڑوے گھونٹ اند اتارتی اپنی ایک ایک جیولری کو اتار کے ٹیبل پر رکھ رہی تھی... ابھی ہاتھ چوٹی میں لگے گجروں تک گئے تھے کہ سفوان کے مضبوط ہاتھوں نے پکڑ لئے.. وہ حواس باختہ سی ہو گئی...

"یہ کیا ہو رہا تھا ہیں......." اس نے ابرو اُچکا کے استفسار کیا... گرمئ شوق سے اس کے رخسار سرخ پڑ گئے.. اس کی چوٹی جو کہ بھابھی نے پراندہ ڈال کے لمبی سی کر دی تھی! گجرے بھی اتنے قرینے سے لگائے تھے کہ علشبہ خود اپنے آپ کو دیکھ کر چونک گئی تھی..

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"مانا کہ میں خفا تھا' تھوڑا ناراض تھا بلکہ تمہیں دکھا رہا تھا' یہ سب تم نے غصے میں اُتارنا شروع کر دیا" اس نے علشبہ کے گجروں کی مہک اپنے اندر اُتاری' وہ تو اپنے دھڑکتے دل کے ساتھ جیسے ساکت ہی ہو گئی ہو...

"محترمہ! اگر میں خفا تھا تو تم منا سکتی تھیں نا"

"مجھے نہیں آتا منانا"... وہ حیا کے حصار تلے دب گئی.. سفوان نے اس کے سراپے پر اپنی استحقانہ نگاہ جما دی.. وہ بغیر جیولری کے بھی اس کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی..

"صرف غصہ دلانا آتا ہے' اپنی شرط رکھنا آتا ہے' منانا نہیں آتا"

"سوری' آئی ایم سوری' وہ شرمندگی میں مبتلا ہو گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"کس لئے؟" وہ ہنسا....

"آپ کو غلط سمجھا' لیکن مجھے آپ پر غصہ تھا' آپ سچ بتا کے بھی کر سکتے تھے....

"اگر سچ بتاتا تو شائد تم جب بھی غلط سمجھتیں مجھے" اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں جکڑ لیا.. علشبہ خود کو پگھلتا ہوا محسوس کرنے لگی تھی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اگر میں دھوکے باز ہوتا یا غلط ہوتا تو تمہاری کمزوری سے فائدہ اسی رات اُٹھا لیتا جب روحیل نے تمہارے ساتھ غلط حرکت کی تھی' تم میرے ساتھ کمرے میں پوری رات رہی ہو لیکن میں نے تمہیں سچے اور پُر خلوص جذبوں سے چاہا ہے اور چاہوں گا کیونکہ میں کسی مجبور کی مجبوری سے فائدہ نہیں اُٹھاتا" وہ کچھ مطمئن ہوا کہ علشبہ کی بدگمانی تو دور ہوئی....

"مجھے معیز بھائی پر بھی غصہ تھا'انہوں نے بھی نہیں بتایا"

"معیز کو تمہاری فکر تھی'جب ہی اس نے میرا انتخاب کیا تھا..وہ تمہیں سگی بہن سمجھتا ہے..اس لئے اس نے تو رشتہ نبھایا ہے"اس کا چہرہ شہادت کی انگلی سے اوپر کیا..

"اب کیا کہتی ہو ساتھ رہنا ہے یا....."بولتے بولتے رُکا...

"ہمیشہ ساتھ رہنا ہے"شرمگیں لہجے میں بولتی اتنی اچھی لگی کہ سفوان نے جذبوں سے مغلوب ہو کے اسے اپنے حصار میں لے لیا اور وہ اس کی قربت کی مسحور کن مہک سے جیسے پُرسکون محسوس کرنے لگی....

"مجھے نہیں پتہ تھا کوئی شخص مجھے اتنا بے غرض ہو کے چاہ سکتا ہے"اس نے اعتراف کیا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

CamScanner

"آپ میری بات مانیں گے؟" وہ بولی

"ہوں بولو" خود سے الگ کیا اور اس کا سر خو سپید سراپا دیکھا...

"آپ پلیز! آفس جوائن کر لیں مجھ سے نہیں ہوتا اتنا کام"

"لوگ کیا کہیں گے بیوی کی جائیداد پر نظر تھی میری شائد" وہ بس اسی وجہ سے ہچکچا رہا تھا...

"کہنے دیں! مجھے کسی کی پرواہ نہیں ہے! جب میں اکیلی تھی جب لوگوں نے میری پرواہ نہیں کی! اب مجھے لوگوں کی پرواہ نہیں"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

CamScanner

"اگر کبھی تمہارے چچا جان آگئے تو..."وہ مسکرا کے اس کے سر سے سر ٹکراتے ہوئے گویا ہوا تو وہ جھینپ گئی..

"آنے دیں پہلے بھی آپ ڈھال بنے تھے آگے بھی بنیں گے"..

وہ پُراعتماد لہجے میں بولتی سفوان کو اتنی اچھی لگی کہ اس کی پیشانی پر لب رکھ دیئے....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اچھا! یہ بتاؤ گاؤں میں رہ لو گی؟"

"آپ کے ساتھ ہر جگہ رہ لوں گی کیونکہ اب مجھے کسی کی فکر نہیں ہے"

"ویسے تو مجھے رہنا کراچی میں ہی پڑے گا"وہ سر کھجانے لگا....

CamScanner

"چھٹیوں پر تو آئیں گے ناں؟" وہ جھٹ بولی...

"تمہیں بھی تو رہنا پڑے گا' میں اکیلے کیا جھک ماروں گا"

لہجہ معنی خیز اور خمار آلود بنالیا... وہ شرماہی گئی اور پشت گھمالی... پر اندے میں لگے گجرے پھسل کے سفوان کے ہاتھوں میں آگئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ عید ہم دونوں کے لیے خوشیاں اور ملن ساتھ لائی ہے ورنہ آج سے پہلے میں بھی تنہا ہی تھا"

"تنہا تو میں تھی آپ کے ساتھ تو آپ کے گھر والے تھے" وہ بولی....

Do not copy or distribute without permission of the author

CamScanner

"لیکن اماں کو میری شادی کی اتنی فکر تھی کہ میں تو اپنی جان بچا کے یہاں سے بھاگا تھا... لیکن خبر نہ تھی ایک لڑکی اپنی معصومیت کے جال میں مجھے پھانس لے گی"

پیچھے سے آ کے اس پر حصار تنگ کیا....

"اور مجھے ایک شخص نے اپنے دعب و دھونس سے اپنے جال میں پھانس لیا" وہ بھی ترکی بہ ترکی بولی... سفوان نے قہقہہ لگایا وہ تو جز بز سی ہو گئی... اس سے پہلے کے سفوان کی شوخیاں بڑھتیں اعلشبہ نے خود کو بچانے کے لیے باہر کا رخ کیا مگر وہ جانے کے راستے مسدود کر چکا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اے.... کہاں... مجھے تو اپنی بچی کچی عید منانے دو ایسے کیسے جا سکتی ہو".. وہ اسے ہاتھ پکڑ کر کھینچ چکا تھا.. وہ تو بوکھلا ہی گئی.. دوپٹہ سفوان کے ہاتھ میں آ چکا تھا.. وہ شرمائی ہوئی اس کی نگاہوں کی وارفتگیوں سے پگھل رہی تھی... سفوان نے اسے محبت دینے میں کوئی

کمی نہ کی تھی' وہ محبت کے اس اظہار پر اس کے سینے میں منہ چھپا کے اللہ تعالی کا شکر ادا کرنے لگی کہ اب اس کی زندگی میں آنے والا ہر دن عید ہی کی طرح تھا.........

ختم شد

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

CamScanner